

سروکاری دهودت



پلوجستان صوبه ایسلی

سیاست

چهارشنبه — ۳ جنوری ۱۹۷۳

بلوچستان صوبائی اسمبلی

نہ سد کرمضا میٹنے

سفر

- ۱ تلاوت کلام پاک
- ۲ نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات
- ۳ تحریک استحقاق (اسمبلی سینٹ کے دوران جامیر غلام قادر نان کے طریقے گرفتاری چاہی کرنا
- ۴ تحریک انتظام مسٹر اسپیکر کی روائی ۔
- ۵ (۱) ایک سرکاری ملازم کو بیک وقت گیارہ ترقیاں دینا
 (۲) ایڈوکیٹ جنرل بلوچستان کی بجور سکھیڑی حکم قانون تقری
- ۶ اور ان کے ماتحت مددگروں میں پیش ہونا
- ۷ (۱) فدا شناس کا ناجائز طور پر مستحیلہ سببیت کرنا ...
 (۲) تحریکیں

تحاریکیں المسواد :-

- ۸ (۱) اکجتن اسلامیہ کی امامی پر ناجائز تقدیم
 (۲) اکجتن اسلامیہ کی امامی پر ناجائز تقدیمات پر میرٹسپل علی کام
- ۹ کارروائی نہ کرنا
- ۱۰ کوئی شہر ہی چڑیوں اور ٹھاکرنی کا عمارت لاؤں میں اضافہ
 - پیٹ فیڈر کے تاشہ لگن کی عمارت آباد کاری میں طویلست
- ۱۱ کی نامای

چھٹی کے درخواستے :-

- ۱۲ ذریخ خدا کی مشتمی بیجٹ پر تقریب
 دی بلوچستان (امینڈمنٹ آف لائز) بل ۱۹۷۲
 دکا بلوچستان ریلیوڈیمز ہر سوچر لائیٹننگ (امینڈمنٹ) بل ۱۹۷۲ امر
 دی بلوچستان ڈیلویٹ فیڈ سسیں بل ۱۹۷۲
 دی بلوچستان اسٹینک ٹینیشن رائی چرچنٹر بل ۱۹۷۲

اسمبلي کے افسران

- | | | | |
|---------------------------|-----------------|-----|-----|
| ۱- سردار محمد خان باروزئي | ... اسپیکر | ... | ... |
| ۲- مولوی محمد شمس الدین | ... ذہشی اسپیکر | ... | ... |

حوزب اقتدار

کابینہ کے ارکان

- | | |
|--------------------------------------|-----------------------------|
| ۱- صوردار عطاء اللہ خان مینگل | ... وزیر اعلیٰ (قائد ایوان) |
| ۲- محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن | ... محکمہ داخلہ |

۲- میر گل خان نصموخ

- ۱- محکمہ عمارات و شارعات
- ۲- محکمہ صحت
- ۳- محکمہ مال
- ۴- محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن
- ۵- محکمہ لوکل گورنمنٹ

۳- مولوی صالح محمد خان

- ۱- محکمہ زراعت
- ۲- محکمہ ثرانسپورٹ
- ۳- محکمہ اوقاف

۴- سودار عبدالرحمن بلوج

- ۱- محکمہ آپاشی و برقيات
- ۲- محکمہ تعلیم
- ۳- محکمہ خوراک

۵- میر احمد نواز خان ہنگشی

- ۱- محکمہ قانون و پارلیمانی امور
- ۲- محکمہ مالیات
- ۳- محکمہ صنعت و تجارت

- ۱- محکمہ ترقیات و منصوبہ بندي
- ۲- محکمہ صنعت و تجارت

حوب اقتدار کے دوسرے ادکان

- | | |
|------------------------------|---------------------------|
| ۷۔ مردار خیر بخش خان مری | ۶۔ آغا عبدالکریم خان |
| ۸۔ میر شیر علی خان لوشیروالی | ۹۔ میر دوست محمد خان بلوج |
| ۱۰۔ مولوی محمد حسن شاہ | ۱۱۔ میر چاکر خان ڈویکی |
| | ۱۲۔ مس فضیلہ عالیانی |

حوب اختلاف

- | | |
|-------------------------------|--------------------------------|
| ۱۔ سردار غوث بخش خان رئیسانی | ... (قائد حزب اختلاف) |
| ۲۔ میان سف اللہ خان پراجہ | ۳۔ خان عبدالصمد خان اچکزئی |
| ۴۔ میر شاہ نواز خان شالیانی | ۵۔ سردار محمد انور جان کھیتران |
| ۶۔ جام میر غلام قادر خان مگسی | ۷۔ میر یوسف علی خان مگسی |

آج کے اجلاس میں مندرجہ ذیل ارکان اسembly غیر حاضر تھے

- | | |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱۔ نواب خیر بخش خان مری | ۲۔ سردار عطاء اللہ خان مینگل |
| ۳۔ جام میر غلام قادر خان | ۴۔ سردار انور جان کھیتران |
| ۵۔ میر یوسف علی خان مگسی | |
-

بلوچستان صوبی اسلامی

پہلی بلوچستان اسمبلی کا تیسرا اجلاس

چھالہ شنبہ ۳ جنوری ۱۹۷۶ء

اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چمپیوز کوئٹہ میں ۹ بجے بجع زیر صدارت سردار محمد خان باروزی اسپیکر منعقد ہوا

تلات قرآن پاک و ترجمہ

ازب۔ مولوی ناصر مدرس الدینی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ مُتَّقِعُونَ فَلَعْنَوْتُ الشَّيْطَانُ نَأَيَّهُ يَا مُؤْمِنُوْنَ إِنَّمَا وَلُوْلَافَضْلَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ مَا رَأَيْتُمْ مِنْ أَهْدَى أَبْلَأَ أَدْكَنَ اللَّهُمَّ إِنِّي مِنْ لَيْلَةِ الْمِيزَانِ إِنَّمَا وَاللَّهُ يُعْلِمُ عَلَيْمَهُ وَلَا يَأْتِيَنِي أَوْلُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ
وَالشَّجَاعَةُ إِنْ يَأْتِيَنِي أَدْلِيُّ الْقُرْبَى وَالسَّلَكَى وَالْمُهْجَرَى يُبَشِّرُنِي مَسِيلُ اللَّهِ قَلِيلٌ فَإِنَّمَا يَعْلَمُنِي أَنَّنِي فَقِيرٌ لَهُمْ أَكْثَرُهُمْ كَافِرٌ وَاللَّهُمَّ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ترجمہ (پارہ ۱۸۰)

اسے ایمان والوں تم شیطان کے قدم پتھر کے قدم سے پڑھو اور جو شخص شیطان کے قدم پتھر کے قدم پڑھے تو وہ بے عیانی اور نامعقول
ہی ہم کرنے کی وجہے گاہ دراگر تم پر اللہ سے افضل و کرم نہ تا تو تم یہی کوئی بھی بھی پاک و صاف نہ ہتا بلکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا
ہے پاک صاف کر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سب کو سنتا ہے سب کو چھاپتا ہے اور جو لوگ تم میں دست دل ہیں۔ دہ اہل
ترابت کو در مساکین کو اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جیت کرنے والوں کو دینے ہے قسم نہ کہا جیسیں اور چاہیے کہ یہ صاف کردے مادہ
و گزر کریں کیا تم یہ بات نہیں بہانتے کہ اللہ تعالیٰ کھوارے صفر صاف کر دے میں کہ اللہ تعالیٰ غور سی ہے

ذری صحت جناب اپنیکر اسیل ہال کی سمجھی فیل ہرگئی ہے جس کد وجہ سے ابھی کی کاموں والی صحیح طور پر سماں ہم نہیں پا سکتی، لہذا
بیسری کے درخواست ہے کہ اسیل کی کاموں والی ایک گفتگو کیلئے علتوں کو دی جائے۔

مسٹر اپنیکر اسیا ایک گفتگو تک بھل آ جائے گی؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے کہ بھل کے ذری صاحب اس بیان میں موجود ہیں اور
عینہ بھل نہیں ال رہی ہے۔

سردار خوش بخش رسمیانی اجنبی۔ یہ قدری بات ہوئی کہ "بھل تکے اذصیرا"

ذری صحت کو شش کی ہدایت ہے۔ امید ہے کہ ایک گفتگو تکمیلی مشیک ہو جائے گی

ذری بر قیامت جناب بھل جلد سیک ہو جائے گی۔ یعنی سماں ہیں اگر جلد سیک نہ ہو تو سکر انگوشن سے بھل لے جائے گی۔
میرے نئی نون کیا ہے، اور اب پھر نئی نون کرتا ہوں، امید ہے کہ وہ گفتگو تک بھل سیک جو بیٹھ

مسٹر اپنیکر اگر یہ اس کا مشورہ ہو تو کاموں والی ایک گفتگو کے لئے علتوں کو دیا جائے۔

میمال سیف اللہ خالی بر رحمہ جناب اپنیکر، میری رونی یہ ہے کہ اسیں اس کو گرم رکھنے کا منظہلات نہ کافی ہے، میران کو کافی
ہے کہ گیلی سہیت ہو رہی ہے۔ جسے نو تم بروائیت کر سکتے ہیں، اور نہ صحیح طور پر کام کر سکتے ہیں، لہذا اس کے لئے مناسب، انتہا کیا کہ۔

مسٹر اپنیکر اس کو گرم رکھنے کے لئے پہلیں ہی سڑک تک گئے تھے۔

میمال سیف اللہ خالی بر رحمہ یہ پورے ہال کے لئے ناکافی ہیں۔

مسٹر اسپیکر اس سے زیادہ ہمیڑنہیں لگ سکتے۔ کیونکہ انگلیاں صرف چار ہیں۔

میان سیف اللہ خاں پر اچھے تو پھر بھل کے ہمیڑن کا انعام کیا جائے

مسٹر اسپیکر بھل کے ہمیڑن سے سازہ میں سیسٹم پر اثر پڑتا ہے۔ بل کے اجلاس کے دروان بھل کے ہمیڑن سے تال کئے جائے جو سازہ میں سیسٹم پر اثر انداز ہوتے رہے جس کی وجہ سے آواز خراب ہو جاتی تھی۔

میان سیف اللہ خاں پر اچھے اگر ایسا ہے تو سازہ میں سیسٹم کے لئے عین وہ مکمل نہیں دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر ہاؤس کے مشورے سے ہاؤس کی کارروائی دش بیک نک متوکی کی جاتی ہے۔
دنوبھر پندرہ منٹ پر اسپل کا اجلاس دش بیک تک کے لئے متعین ہو گیا۔

لشانِ زدہ مولات اور انسکھوایات

(دش بیک اسپل کا اجلاس نریں صدراں جناب اسپیکر دوبارہ شروع ہوا ہے)

* ۱۵۲ - میان سیف اللہ خاں پر اچھے

کیا وزیر زراعت از را کرم بتائیں گے کہ

(۱) کیا یہ حقیقت ہے کہ سعدا حمد، محمد طارق والیم یوسف لا جولانی سے وارثیں تقریباً سی سو ایکٹرین مکاریں
بین بحثیت ریس پیچا استثنا کیا گیا تھا، اگر ایسا ہے تو ہر ایک کی تاریخ تقریبی بتائیں۔

(۲) کیا یہ حقیقت ہے کہ شہری دخواجہ کی فوج ستر سوین اور لوارانی بین بحثیت ایک گھنٹہ کا سٹیٹ
تقریبی کی تھی۔ اگر ایسا ہے تو ان کی تاریخ تقریبی بتائیں۔

۳۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ سکریٹری مخدود راعت نے فاریکٹری مخدود راعت کو ایک مدرسہ تحریر کیا جس میں بھاگیا کہ مدرسہ بالاشخاص کے ڈوبیساں سرٹیفیکٹ چور کا منظر دیکھ کر دقت سلیکشن کمیٹی کو پیش کئے گئے تھے، وہ مشکر کرتے، اسے ان کی تقریبی کے احکامات شیخ کئے جائیں۔ اور ان اشخاص کے ڈوبیساں سرٹیفیکٹ باضابطہ ہنسنے کے متعلق سمجھیقات کے میانے، اگر ایسا ہے تو اس مراکذ کا پانی ایوان میں پیش کی جائے۔

۴۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ قاضی احمد جان سیکھن آفیسر مخدود راعت نے اگست ۱۹۶۱ء میں سکریٹری مخدود راعت کو لکھا کہ مدرسہ بالاشخاص صدر کے ڈوبیساں سرٹیفیکٹ سمجھیقات کے بعد صحیح پائے گئے۔ اگر ایسا ہے تو اس تحریر کا پانی ایوان سینئر پیش کی جائے۔

۵۔ ان ڈوبیساں سرٹیفیکٹوں کے پیے ضابطہ ہونے کی تصدیق کے لیے یکیوں ضروری توجہ کیا کہ مدرسہ بالاشخاص کی تقریبی کے احکامات مشروط کر دیے جائیں۔

۶۔ ان اشخاص کے نام اور پتہ تباہی جنہوں نے مدرسہ بالاشخاص کی تقریبی کے خلاف شکایت کی تھی اور سکریٹری مخدود راعت نے کس شخص کی شکایت پر ڈوبیساں سرٹیفیکٹ کے باضابطہ یا باضابطہ ہونکی تحقیقات کرائی۔

وزیر زراعت

۱۔ ان کی تقریبی کی منظوری صورتی بورڈ نے اپنے اجلاس منعقدہ، ۱۰ جولائی ۱۹۷۲ء مکوری، ان کی تقریبی کی تائیخ نامنجم مخدود راعت کی رپورٹ کے مطابق ۱۰ جولائی ۱۹۷۲ء میں ہے۔

۲۔ جواب اثبات میں ہے تاریخ تقریبی ۱۰ جولائی ۱۹۷۲ء ہے۔

۳۔ ہالیہ حقیقت ہے کہ وزیر خوارک وزرائے زراعت کی ہدایات کے تحت ناظم مخدود راعت کو صحنی زیر نہیں۔ زراعت عارضی ۲۰۔ ۲۱ مورخ ۱۹۷۲ء کے ذریعہ لکھا گیا تھا کہ متذکرہ بالاشخاص کے ڈوبیساں سرٹیفیکٹوں کے اوسیں بروڈسٹ مل بھیت کردہ مشکوک ہیں اس لئے ان اشخاص کی تقریبی کے احکامات اپنی دقت تک نہ نکلے جائیں۔

۴۔ تاںھنی احمد بخاری سیکھن آفیسر کام کر رہے تھے اور اس تکمیل کی رپورٹ دینے کی پوزیشن میں نہ تھے۔ زنجارتے سے رپورٹ ناظم مخدود راعت سے حلب کر لی گئی تھی اور اس نے رپورٹ اپنی خانہ بیوی نہیں۔ اے۔ دفعہ ۱۲/۲۲۷/۳۰۳ مورخ ۱۹۷۲ء اکتوبر تھی۔ خانہ میں "غل غشورہ" بتے پڑے ہے۔

۵۔ سوال بھروسہ کہ جواب میں اس کی تقدیرات کی جا چکی ہے کہ چند لوگوں کی شکایت پر یہ شبہ پیدا ہو گیا تھا کہ جو ڈوبیساں سرٹیفیک

متذکرہ بالا امیدواروں کے حق میں جاری کئے گئے ہیں وہ مشتبہ ہیں اس لئے ان امیدواروں کی تقرری کو الملاوے میں رکھ رکھنی
تحتیں کامک دیا گیا تھا۔

۶۔ ان اشخاص کے نام جمعوں نے شکایت کی تھی۔ محمد موتی، ایضًا حمد، جہانگیر خان، خیر محمد، رسول خبش و گلشن ہیں۔
درخواست یہ انذکت پڑھنے ہیں۔ اس لئے پڑھنے ہیں دیئے جاسکتے ہیں لیکن یہ سب مقامی اہل آساں میں کے
امیدواروں میں سے تھے۔

گوشوارہ (ر)

سوال نمبر ۱۵۷ (۳) نمبر زراعت عارضی ۲۰۲۸ء

محکم زراعت خواک امدادی ہمی
حکومت بلوچستان

محترمہ کوئٹہ ۲۱ جولائی ۱۹۶۲ء

بانام
اظم زراعت بلوچستان کوئٹہ

موجز
کارروائی صوبائی تقرری بورڈ محکم زراعت خواک امدادی ہمی
حکومت بلوچستان منعقدہ درخواست ارجمند ۲۱ جولائی ۱۹۶۲ء

بلوچستانی بہادری، اور اے (۱) نراثت ۲۰۳، موفرہ ۱۴ جولائی ۱۹۶۲

یہ اس محکم کے علم میں لایا گیا ہے کہ مندرجہ ذیل میسانی افزادے ہیں کا انتخاب برائے تقرری ایجنسی پھول (ریسمی) منعقد
ہاتھا۔ مدد میسانی سرتینیکیت ان کے شکوک ہیں ان کی اجسرا ناجائز طور پر ہوئی ہے۔

۱۔ اسلم یوسف۔ فہد شٹمین

۲۔ محمد علی۔ کرم علی۔ پیشہ۔

۳۔ سعید طارق شیخ۔ نور الالٰہ

۴۔ خواجہ محمد اسلام۔ نور الالٰہ

۵۔ مسعود الجدید۔ کوئٹہ

اس لئے متذکرہ بالا امیدواروں کی تقرری کے احکامات اس مقام تک نہ کالے ہائی۔ جب تک لکھ کر مفعول آئندہ تھیں

۴

کی باضابطہ چھان بین دوبارہ نہ ہو۔ اور اس کو بھائی قرار دیا جائے۔ دو ای اشاد انکے ڈومیائل سُرٹیکٹوں کی چھان بین
کے لئے ضروری آدماں مل بین لائے چاہیں

دستخط

فائبِ معتمد ندائیت

گوشوارہ (ب)

مسئلہ نمبر ۱۵ (۴)

نظامت زراعتہ بلوچستان

نمبراری - دفعہ /۰۰/۲۶/۹۲۲۳

کوئٹہ پارک ۱۹۸۷ء مارچ ۱۹۸۷ء

سمدمت جناب معتمد صاحب
محکمہ زراعت حکومت بلوچستان۔ کوئٹہ

عنوان سارداری صوبائی تعریقی بروڈمک نزاعت خواک داماد بانی
حکومت بلوچستان منعقدہ مورخہ ۰۱ جولائی ۱۹۸۷ء

(۳)

حالہ آپ کی چیلنج نمبر زراعت عارضی / ۲۰۲۳ محرّم ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۱۔ سمعالہ مندرجہ صورت میں ہے کہ حسب الحکم ضمیمه ذیل افراد کی انتخاب برلائے تقریباً یونیکلیڈ پر ۱۹۸۷ء
اسٹیٹ ہداۓ اعلیٰ کے ڈومیائل سُرٹیکٹوں اصل طلبہ کئے گئے ہیں۔ اور ان سُرٹیکٹوں کو صحیح پایا گیا تاہم ڈومیائل سُرٹیکٹوں
ڈسٹرکٹ محترپ متفقہ صلح نے جاری کئے ہیں۔ اصل سُرٹیکٹوں کی تصدیق شدہ نقل و روانگی باتی ہیں۔

۱۔ سمیٰ محمد اسلم ڈسٹرکٹ محترپ ٹرب

۲۔ سمیٰ خواجه محمد اسلم " " نور الائی

۳۔ سمیٰ محمد علی " " گورنمنٹ پیش

۴۔ سمیٰ مسعود احمد " "

اس نے ظاہر ہوتا ہے کہ دوسری سوال سر شیفیکش جو منصب بلا افراد نے داخل کئے ہے وہ مسکی

حص خط

ناقص امور زراعت بلوستان

میال سیف اللہ خال پر اچھے

میرے سوال کے حصہ میں لکھا ہے کہ سخن آفیسر نے جو کچھ لکھا ہے، اس کا کافی ایوان کی میسٹر پر کمی ہے۔ اپنے اپنے جواب میں یہ ہے کہ قاضی صاحب اس قسم کی روپ شدید نیکی پر پیش کی جائیں ہیں نہ ہے۔ قاضی احمد جہان صاحب کو یہ مجاز نہیں تھا کہ بلوں سیکشن آفیسر اس کا جواب دتیے، وہ تو اپنی جگہ پر رہا۔ مگر میں نے اس مراسلہ کی کاپی طلب کی تھی۔ کم از کم وہ تو پیش ہونا چاہیئے تھی۔

وزیر زراعت | خطکی کاپی گوشانہ ہے پرہے۔

میال سیف اللہ خال پر اچھے | وہ مجاز تھا یا نہیں یہ بات توہی اپنی جگہ پر، میں نے تو خط کی کاپی طلب کی تھی وہ تو کم از کم ایوان کی میسٹر پر کمی چاہیئے تھی۔

وزیر زراعت | ناظم امور زراعت بلوستان کی طرف سے خط ملا تھا اس میں یہی لکھا تھا کہ متعلقہ اذاد کے دو میال مرنٹیکش ہیجع ہیں۔ اندس میں بھی ہمیں کچھی کچھی گئی ہے۔

میال سیف اللہ خال پر اچھے | جناب اسپیکر! ہم نے قاضی احمد جہان کے لکھنے ہوئے کی نظر میں کئے ہیں تھے اس سوال یہ ہے کہ کیا آپ اس چیز کو ہاؤس کے سامنے لاییں گے۔

مسٹر پیکر | جیساں اٹھ عالیہ لیں گے۔ ضرور لاییں گے۔

میال سیف اللہ خال پر اچھے | جبکہ ان شخصوں کی تقریباً ۲۰ ارجولائی ۱۹۲۴ء کی گئی تین چیز کے آپ نے

جبکے پر اُدمیں نہیا ہے تو پھر قدرتی کردکنے کا کیا مطلب تھا؟

دزیر زراعت | تقدیروں کو دکنے کا مطلب تھا کہ داد نہ بکالیں۔

مسٹر اسپیکر | آپ نے تو اس سوال کو اگلے روز کے لئے متواری کر دیا ہے۔

میاں سیف اللہ خال پر اچھے | نہیں جواب! سوال کو متواری نہیں کیا ہے، بلکہ ان سوالات کا الہام دین کا ذریعہ رکھنے کو کہا ہے۔

مسٹر اسپیکر | یہ حصہ بھی اسی سوال کا ہے۔ تو اس سوال پر آپ صحنی سوال نہیں کر سکتے۔

میاں سیف اللہ خال پر اچھے | سو میں WITH DRAW کرتا ہو۔

تو جواب ان کی تقدیر یاں ہو چکی تھیں۔ اگر آپ کریہ شکھا کرنے کے ڈنی سال سرٹیفیکیٹ مشکوک ہیں۔ تو کیا یہ مناسب نہیں تھا کہ پہلے اپنے تحقیقات کرتے کر ان انسانوں کے ڈنی سال سرٹیفیکیٹ صھود دیں یا نہیں۔ اور تحقیقات کے بعد اگر یہ عالم ہر تاکہ صحیح نہیں ہیں تو آپ انھیں معطل کرتے اور کہتے کہ آپ نے غلط ڈنی سال سرٹیفیکیٹ ماحصل کئے ہیں۔ اور ان کے خلاف کہیں کرتے۔ بجٹے اس کے آپ نے ان کی تقدیر یاں کر کے ہمراں کی تقدیر یاں روک دیں۔

دزیر زراعت | ان کی تقدیر یاں منسوخ نہیں ہوئیں۔ صرف المذاہبیں ان کے ارشد ہوئے صرف یہ کہا گیا کہ ان ٹھاٹ کی تقدیر کے احکامات اس وقت تک نہ کالے ہائی بہب تک ان کے ڈنی سال کی چنان بھی وجہ نہ ہو جائے۔

میاں سیف اللہ پر اچھے | ان کا جواب ہے کہ تقدیر کی تاریخ ۱۹۶۷ء میں اجولالی

دزیر زراعت | جو لالی میں تھے لیکن اگست میں ہم نے ان کو مقصر کیا۔ اس طرح پہلے اس بات کی

۹

تحقیقات ہوئی کہ کیا یہ درست پہنچ ان کے ذمی سال مرثیہ کیٹھ غلط ہیں اب جب اس کی تحقیقات ہو گئی تو پھر ایک ہنسنے کے انداندر ہم نے اسکو آور دیا۔

میال سیف اللہ خال پر اچھا | اوضعہ پھر مجبوں نے ان کی شکایت لائی زان کا پتہ آپ کے پاس ہے زان کو یہ پڑھے
مردہ کمل ہیں آپ خدا کہتے ہیں کہ ان کا پتہ صولوم ہوں کہ وہ کون لوگ ہیں۔ تو یہ یہ
انفاس ہے کہ کسی کے متعلق کوئی شکایت کرے، شکایت کرنے والے کا پتہ ہر زان اشخاص کے متعدد معلومات ہوں، زان کی میڈیا
کے متعدد مطہریت ہوں۔ اولاد کے کہنے پر ڈیساں شہزادگوں کے مخلاف حقیقی شبے کی بنا پر کار دراللہ کی جائے۔ بغیر کسی تحقیقات کے
دو لذات درست گھٹا ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ زیادتی ہے بحث نامفہوم ہے تو کیا وزیر صاحب یہ بتا سکے کہ زان افغان
کیونکی گئی

وزیر آب پاشی | جناب اسپیکر، اس وقت میں اس بحث کے لامپھن رجح ملتا ہے وہی بحث کے تھے کہ جونور گلاب بہت تھے کہ ایک سچوں شیخ
کے انشدہ ڈیکٹر کرتے ہیں۔ یا ہمیں پھرلوں کیلئے اپنے دار الحکم اور کوکل تھے۔ میں نے ان کے حافظات پر یہ کہ
کہنے کے لئے صحیح ادعا بیان پر انکی تقریبی ہوئی۔ تحقیقات کے بعد تقریبی ہوئی۔ اوس میں کوئی بڑی بات تھی؟

میال سیف اللہ خال پر اچھا | میال اب وہ کام کر رہے ہیں؟
وزیر ریاست | ہاں بالکل کروئے ہیں۔

بیان ۱۶۵۔ میال سیف اللہ خال پر اچھا

سینئر وزیر ریاست از راہکم بتائیں گے کہ۔

- (۱) ۱۷۔ ۲۰۔ ۲۱ اور ۲۲۔ ۱۹۶۱ کے دروان بھارتیان میں کیمیوی کسلوکی کوئی اتنا اتمام استھان لگی گئیں؟
- (۲) پیتر کی کیمیوی کھاؤں ناشر و جن دفاتر میں کیا مقدار کتنی تھی؟
- (۳) ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۱۹۶۱ کے دروان ہوشتم کی کھاؤں کی تعداد کی تسلیوں کی تعداد کی تھی جو کسی اقوف کو شروع کرنے کے لئے ہے۔
- (۴) ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۱۹۶۱ کے دروان شمعی دار ہشتم کی کیمیوی، کھاری کتنی مقدار میں سرفہ ہے۔
- (۵) ان ایک بیویں اور دوسرے نمائکے نام جوہی سے یہ کیمیوی کھاؤں میں سرفہ ہے۔

- ۴۔ ہر ستم کی کمیابی کھاکی قسم اور مقدار جوان اکسپلورر و دوکانوں میں مشروخت کی گئیں؟
 ۵۔ حکومت بوجپور کے نافذ کو مزید کمیابی کھاکی ہیتاکرنے کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے؟

ڈائریکٹر اعانت

(۱) ۶۰۔ ۱۹۶۰ اور (۲) ۶۱۔ ۱۹۶۱ کے دوران محدود ذیلی متشکل کمیابی کھاکی بوجپور میں استعمال ہوئیں۔

۶۱۔ ۱۹۶۰ - ۶۲ ۶۰۔ ۱۹۶۰ - ۶۱

۱۔ یونیسا	۱۔ یونیسا
۲۔ نیشنل فاس	۲۔ نیشنل فاس
۳۔ ڈی. ایس. پی	۳۔ ڈی. ایس. پی
۴۔ ڈی. اے. پی	۴۔ ڈی. اے. پی

نیصد مقدار

<u>نام</u>	<u>فاسفورس</u>	<u>نام</u>
۳۹	-	۱۔ یونیسا
-	۳۵	۲۔ ڈی. ایس. پی
۱۸	۳۶	۳۔ ڈی. اے. پی
۲۳	۲۳	۴۔ نیشنل فاس
۲۶	-	۵۔ ایمیم سلفینٹ نیٹریٹ

ہر ستم کی کھدا کے تقلیلوں کی تعداد جو فروخت کرے گئے
نام کہا جائے۔

۶۱۔ ۱۹۶۰ - ۶۲ ۶۰۔ ۱۹۶۰ - ۶۱

نیشنل فاس کے اعداد ذمارٹل ہیں۔

۲۵۶۰ ۷۹۸۹

۲۳۶۰ ۲۲۰۵

۳۰۰۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔
۳۔ نسخہ فاسن ۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔

۵۔ المیم سلفٹ
ناٹرٹ
۳۱۶

۶۔ (۱) ۱۹۶۰۔ کے دریان صرف ہونے والی کھادوں کا مقدار (بجولیوں میں) ضلع دار درج ہے

نام ضلع	بجولیا	لی۔ ایس۔ پی	ڈی۔ ایس۔ پی	نیشنل فاسن	ایمیم سلفٹ ناٹرٹ	۳۰۰
۱۔ کوئٹہ	۶۲۵۵	۱۹۵۰	۹۲	۲۹۱۶	۳۰۰	
۲۔ سیئی	۱۲۶	۵۵	۵	۱	۱۲	
۳۔ لوراٹی	۹	۶۲	۲۶	۲۰۸	-	
۴۔ شہبز	-	-	-	-	-	
۵۔ چائی	-	-	-	-	-	
۶۔ کنگتی	-	-	-	-	-	
۷۔ قلات	۱۰۵۹	۲۳۲	۸۰	۳۲۶۱	-	
۸۔ خیان	-	-	-	-	-	
۹۔ سکران	-	-	-	-	-	
۱۰۔ سبیلہ	-	-	-	-	-	

(۱۰) دریان سال ۱۹۶۱ء نرمنی ہارپرشن مغربی پاکستان کی نیا کردہ اطلاعات کے مطابق صوبہ پنجاب میں مختلف اقسام کی کھادوں کے جتنے بیکھے استاد کے سچے ان کا تفصیل درج ہے۔

- ۱۔ بجولیا ۲۳۹۰۰ ۲۳۹۰۰ ۲۳۹۰۰
- ۲۔ لی۔ ایس۔ پی ۲۳۹۰۰ ۲۳۹۰۰
- ۳۔ ڈی۔ ایس۔ پی ۳۰۸۰ ۳۰۸۰

۳۔ ناسٹڈس ۲۰۰۳ بوری

(۲) بوجپستان میں کوئی کام نہیں تھیں اس پر شین اور اس کا پہنچ کو شکر کے خلاف ۱۷۰۰ روپے سے بڑھ کر ۲۰۰۰ روپے تک رہا۔ اس کے علاوہ اس پر ۱۰ روپے کی جگہ ۱۵ روپے کی تھیں۔

۱۔ حیات محمد حبیب اللہ پاچہ۔ تندخاہ کی بازار۔ کوئٹہ

۲۔ ہر دامام ہروں۔ جناح روڈ۔ کوئٹہ۔

۳۔ حاجی حبیب اللہ۔ تجارتی ہاؤس کوئٹہ۔

۴۔ شرف الدین پاچہ۔ کوئٹہ۔

۵۔ مسیر زادیت آیلڈ ٹریڈرز گیفرڈ۔ روڈ۔ کوئٹہ۔

(۳) لسکی ترقیاتی کارپوریشن کے ٹولے بوجپستان میں درج ذیل جگہوں پر قائم ہیں۔

۱۔ کوئٹہ۔

۲۔ لپشیں۔

۳۔ سبی۔

۴۔ بوراللئی احمد

۵۔ مستونگ

بدندرگی ترقیاتی کارپوریشن۔

(۴) زرعی ترقیاتی کارپوریشن کے ذیلیں جو کمادی اسٹبل ہوئیں۔ ان کی تفصیلات جواب نمبر ۱۱۱۱ وکی ماہی ہیں۔ اس کے علاوہ جو پرائیویٹ کماد کارڈ بار کرتے ہیں، نکوڑہ تفصیلات تباہی سے گزیں ہیں۔ اس وجہ سے مطلوب معلوم فراہم نہیں کی جا سکتیں۔

(۵) حکومت بوجپستان نے مزید کمیوڈی کماد میکس کے سلسلے میں مرکزی حکومت سفارش کریں۔ کوئی کمیادی کمادوں کی بُرمتی ہوئی مانگ کے پیش نظر جو کماد کے کارخانے لگانا چاہتی ہے، اس نے مسکیکہ کارخانے ضلع سی ہیں قائم کیا جاتے ہیں۔ بوجپستان کے کسانوں کو مزید کمیوڈی کمادیں حاصل کرنے میں سہولت ہے۔

بیال سیف اللہ خاں پر اچھا جنہوں طلاق جو صاحد شدہ بیان کے ساتھ لستہ گئے ہیں۔ البتہ صاف صاف واضح ہوتا ہے کہ کمیکن کماد کی صورت بوجپستان میں کم تر مدد منزدست ہے لعینی کریوریا اور۔

تیر ۶۹۰ کے ترتیب تھا اور ۲۱ دسمبر ۱۹۷۱ء اسلامی طرح دوسری اسلام کی کھاد کے متعلق بھی ہے تو کیا یہ نہیں
متعلقہ پر تباہیں ہیں کہ اگلے سال کیلئے مزیداً مقدار کو پڑھانے کے لئے کیا اتفاقات کے گئے ہیں؟

وزیر پرور اعلیٰ حکومت پاکستان نے جلد اجلاس کیا کہ اس کے لئے مرکزی حکومت سے مذاہش کی ہے۔
حکومت نے مزید کہا ہے کہ مرکزی حکومت کو اپنی صحتی ہوئی صورتیات کے پیش نظر جو کافی
لکھیں لکھا رہی ہے ان میں سے یہ کام خانہ کی میں اگست ہی میں اکتوبر پاکستان کے کافروں اور حربیوں کو کھاد مامول کرنے
میں سہولت پختہ ہے۔

میال سیف اللہ خال پر اچھے پسی کرنے کے لئے کیا بندوبست کریں گے۔ اس دروازہ آپ ہماری نسلی مزدویت
کا اسافر لگنے میں تو پانچ سال لگ جائیں گے۔

وزیر ادب اعلیٰ ہم خاص پی صورتیات کی درستی مراکز گنجائی ہیں۔ معززہ الہانی کے لیکن جو کہ مرکزی
حکومت سے تعلق رکھتے ہیں، یہاں بیٹھے ہیں۔ آپ ان سے تصدیق کرائے ہیں۔

میال سیف اللہ خال پر اچھے آسانی سے مقدم ہے گہ، اور لیادہ مقدار ہے گہ؛

وزیر پرور اعلیٰ مزدور ملتی رہے گی۔

۱۷۳۔ میسٹر ہنر خان شاہ سلیمان

کیا ذریعہ اوقاف ازاو کرم بتاہیں گے کہ۔

۱۔ صوبہ پاکستان میں اوقاف کے کئے ادائے ہیں جن کی نگرانی محکمہ اوقاف کرتا ہے،

۲۔ محکمہ اوقاف کے تحت کئی مساجد و مقابر اور دینی مدارس ہیں؟ سال گرضخدا ادا کہ آئندہ اور حضرت پیغمبر کی تعمیل بتاہیں۔

۳۔ کیا ان تمام وقف شدہ جاہزادوں پر کمیں مقرر ہیں؟

۴۔ کیا ان تمام وقف اہل دین کے انتظامات شرعاً مطابق کے گئے ہیں؟

وزیر اوقاف : - (۱) جو کہ صوبہ پاکستان میں محکمہ اوقاف نے کسی مسجد یا مذکراہی کیک اپنی تحریک میں نہیں یا ملے الہا

اس مقصد کے لئے کوئی اورہ قائم نہیں کیا گیا ہے۔

- ۲۔ حکم اوقاف کے تحت کوئی مسجد، مقبرہ، یادگاری اور سہ نہیں ہے۔ اس لئے اس معنی آوری و تشریح کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔
- ۳۔ چونکہ کوئی وقف جائز اور حکم اوقاف کی تجویل میں نہیں ہے، لہذا حکم اوقاف کی طفہ کے کسی کیمی کے مقر کرنا حرام ہے۔ پیدا نہیں ہوتا۔
- ۴۔ جیسا کہ اپنے ذکر کیا گیا ہے کہ کوئی وقف جائز اور حکم اوقاف کی تجویل میں نہیں ہے، اس لئے حکم اوقاف نے کوئی بیسے نسلات نہیں کئے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ بھارتیان میں مساجد مقابر اور دینی مدارس کتنے ہیں۔

میر شاہنواز خاں شاہلیانی

آپ نے فرمایا ہے کہ کسی مزار یا مسجد کو تجویل میں نہیں لایا گیا۔ تو کیا

اس کے معنی یہ ہے کہ کوئی مقابر یا مساجد میں ہمیں بخوبی تجویل میں لایا گیا ہو؟

وزیر اوقاف آپ کو سپتہ ہے کہ مساجد مدارس و عینیہ کی نگرانی حکم اوقاف کرتے ہے۔

سوال یہ ہے کہ جب حکم اوقاف کے پاس کوئی مساجد مقابر یا مدارس نہیں

ہیں تو پھر اس حکم اوقاف کو رکھنے کی صورت ہے؟

حکم اوقاف کے رکھنے کی صورت اس لئے ہے کہ بعض اوقاف کسی مسجد یا مزار پر کوئی بھگڑا ہو رہا ہے

ہے تو وہ شرعی عاقلانہ سے اس بھگڑ کے ذریعے مل کر باتھے، ایسی نہیں ہے کہ اس کے پاس کوئی بھگڑ

یا اعلیٰ ہجود سکنی خلافت کرے۔ حکم اوقاف اسی لئے بنایا گیا ہے کہ اس تکمیل کی تراز عات کی نگرانی کرے۔

میر شاہنواز خاں شاہلیانی کیا انہیں صائب تباہی کے کہ جی کی صحبت میں اسے حکم اوقاف کے

اختتہ ہے کہ نہیں؟

اس سے پہلے نام عبدالحسن خاں نے اس کے متعلق کہا تھا کہ بھگڑ اوقاف سے تعلق رکھتی ہے۔ تو

یہ نے معلومات کیں: پتہ چلا کہ سبھی کی صحت میں حکم اوقاف کی تجویل میں نہیں ہے۔ بلکہ یہ نہ لفڑا

کیمی سبھی کی سکلنے ہیں ہے اسیں اکشہر شاہی حسگہ کے میران، اور بہرے آئندے ولے سافر ٹھہرتے ہیں۔ چونکہ اس سے کوئی

معقول آئتا نہیں ہوتا، اس لئے حکم اوقاف اگر کسے لے لے تو اس پر نیادہ تشریح ہو گا۔

میر شاہنواز خاں شاہلیانی جذب عالیٰ حکم اوقاف کے پاس پہلے سمجھے، کوئی نیا حکم کو لئے کھر درت ہی نہیں تھی

وزیر اوقاف

ہر وہ چیز جو حکماء اوقاف میں آتی ہے، اس پر خرچ ہوتا ہے تو تجویز کیا دجھے کہ صحت سے حکماء اوقاف میں نہیں لی گئی،
کیونکہ اوقاف نہ مدد و مہم ہو چکا ہے؟

وزیر اوقاف | ابھی قریبہ مارے پاس ایک کنک بھی نہیں ہے ایک کلرک بھی نہیں ہے سپر اگر آپ نے خیرات کے طور پر
ادقلاف کی کچھ مدد کی تو کچھ نہیں گا، اور ہم کم اذکم ایک کلرک تو کہ لیں گے۔

میر شاہنواز خاں شاہیانی | خیرات ضروری ہے لیکن اوقاف پر خرچ کرنے سے کہیں ایسا نہ ہو کہ جو کچھ فوج ہوتا
لیے۔ دو بھی نہ ہو، سرے خیال میں اس مقام کی چیزیں زکا قسم ہے سکتی ہیں۔

میال سیف الدین خاں پراچی | قدم مولانا صاحب نے لیئے جواب یہ بات واضح کر دی ہے کہ حکماء اوقاف کے تحت
ذکری مسجد ہے اُن کی مفتیوں، اور مدرسے۔ اولادخون نے ساختہ ہی ہمیں یہ
بھی بتایا ہے کہ منارت اوقاف کے ذیلیں کند پچھے ہیں۔ ظاہر را آپ کی قبڑی مصروفیات ہی ہوئی تو کیا آپ انہاں نے لاذش
یہ بتاییں گے کہ ان آٹھ مہینوں میں مسکہ اوقاف نے پہاڑیا کیا تھی، جبکہ آپ کے کنے کے مقابلے اس کے پاس زمقبضہ ہے اُن
محبہ اوقاف نے مدرسے ہے تو آخたنے عسکر وہ کیا کرتا رہا ہے، فلٹاں کم لکھ دیں اس نکل کر رہا ہے اور پورا حکم بھی ہے۔ تو جناب
اپسیکا! اُس کو پہنچا ہے کہ ان مہینوں میں اس نے کام کیا ہے؟

وزیر اوقاف | حکماء اوقاف کا حکام اوقاف جامداد کی حفاظت کرنے ہے، ادارے مدارس یا مساجد پر کوئی جگہ نہ
ہو تو اس کو حل کرنا ہے۔ اس نتھے کے تنازعات کو حل کرنا ہمارا کام ہے۔

خان عبدالصمد خاں اپکرزا | مولوی صاحب نے فرمایا ہے کہ صحت سے شاہنواز کے ہمراں نے استحصال کیا تھا اوقاف
ہے تو یہاں مولوی صاحب یہ بتا جائے گے کہ سوچتے ہی جو گراس وقت کیاں عقیم ہے
اور یہ کہاں وقت جو لوگ ہمارہ رہے ہیں کیا وہ مشاہی جنگ کے مجرم ہیں؟

وزیر اوقاف | جو سافروں میں آتے ہیں ان کے ٹھہر نے کا پنڈلیست ضرور ہوتا ہے جو ہی سماں میں مجھے
یہ اسلام دی تھی کہ جو معزز شخص وہاں آتے ہیں ان کو وہاں ٹھہر کر دیا جائے۔

خان عبدالصمد خاں اپکرزا | جہاں تک مجھے معلوم ہے اس وقت وہاں میلیشیہ کے سپاہی، رہنے
ہیں۔ وہ پاکستانی ہونے کے باعث معزز تھیں لیکن وہ مشاہی بھگ کے
مہر نہیں ہیں۔ جہاں تک نہیں معلومات ہیں اسے اس مقصد کے لئے نہیں بنایا گیا تھا۔ تو کیا ایسی صورت میں حکماء اوقاف کا
پیشہ نہیں ہے کہ اس سے کو اصل مقصد کے لئے کسی بہتر مقصد کے لئے استعمال ہیں لائے۔

میرے خیال میں ملیٹا کو اس وقت بھاول دیا جائے گا جبکہ یہ آمد ہو گا کہ اسے
معزز اشخاص کی رائش کیلئے جگہ بنایا جائے۔

وزیر اوقاف

وزیر متعلقہ صاحب نے ابھی فرمایا ہے کہ ان کے حکم کے باس ایک سکرک بھی نہیں ہے
میاسیف اللہ خان پراچہ ترکیادہ بتائیئے کہ اس حکمے میں اہدا شد کتنا ہے۔ جب ایک سکرک بھی نہیں ہے تو ہاتھی
کیا سٹاف ہو گا۔

وزیر اوقاف

بانی کیا اسٹاف ہو گا اپنے کمبوسٹے ہیں۔

قادِ حزب اختلاف امرداد غوث بخش ریسائی کیا وزیر اوقاف صاحب یہ بتائیں گے کہ مقابلہ سا بعده احمدوری
ایسی چیزوں کو جن کو اوقاف میں ... لینا چاہئے خانہ کے لئے اسکے
کیا پروگرام بنایا ہے؟

پروگرام ہم باسے میں اس وقت بتتا ہے کہ جب اس میں کچھ پیداوار ہو کچھ آمدی ہو۔ یہاں پر
ایسی سماجیں جن چرچیں تو ہوتی ہے لیکن ایسی سماجیں نہیں ہیں جن سے ایک ہزار روپے ہزار پاٹیں
بدپیشہ آئندہ ہو تاکہ ہم ٹکھے کو چلا سکیں۔ زیادہ احتداجات ہمیں حکومت بلوچستان برداشت نہیں کر سکتی۔ وہاں پانچ لائیں میں نہیں
ہے کہ جتنی مساجد ہیں، ایسی ملے اور ان پر خرچ کرے۔ اگر کپ لگ کر زیادہ جبکہ درست ہیں تو ہم برات پر خود کر ستھیے۔

قادِ حزب اختلاف ان کو چلانے کے لئے آمدی کہاں ملتے ہیں؟

میرا خیال ہے کہ دس سو صوبوں میں بہت سے ادارے ہیں جن کو حکم اوقاف نے اپنی گوئی
وزیر اوقاف میں لیا ہے۔ ان اداروں سے ان دفعہ جامدادوں سے حکومت کو قدریاً سدا ہے یعنی ہمارا
روپے ماہار ملتے ہیں ایسی بہت سے ٹکھیں ہیں جو ہمارے حکومت کو کوئی ہوتی ہے۔ میرے خیال میں ہمارے صوبے میں کوئی ایسی
بگشیتے ہیں، جہاں سے محکم اتفاق کو کوئی آمد نہ ہو۔

خان عبد الصمد خان اپکرنی کیا مولا نام صاحب یہ بتائیں گے کہ ان کے اپنے شہر سندھ بالآخر میں جو مسجد ہے
اس کی کتنی آمدی ہے، اکتنی جس تعداد ہے اور وہ کس کے پांچھیں ہے۔

خان مصاحب میرے خیال میں کوئی مسجد یا کوئی حرم، فکر اوقاف کے پانچھیں ہے ہاتھ پٹکے کو جو بھسکے
وزیر اوقاف تھیں لے کر تھیں ملکہ زدنے میں بھلے تھیں اکتوبر کا ہفتہ ہجوم اخراجی نے بیویوں میں۔ اسی حادثہ

کی تین شوائی روپیہ آمد ہے مجھے اس میں سے صرف چھاس روپے نلیٹھ کے لوار پرستے تھے۔ میں داں خلیب کے فرانس انجام دے، اس تھا، اور وہ ۳ سال تک داں خدمات انجام دیتا رہا۔ پہلے میرا دظیفہ میں روپے تھا، پھر جا بس روپے ہو گیا۔ اور بعد میں چھاس روپے ہو گیا۔ اس کے علاوہ جتنی قسم آتی تھی۔ وہ کمیٹی کے ہاتھ میں تھی تھی۔ اس کمیٹی نے تیس ہزار روپے جمع کیا۔ اور یہ میں نے اس قسم کی مسجد کو تعمید کر کر افتتاح کیا۔ باقی رقم کمیٹی کے الحصہ ہے۔ میں سیف اللہ صاحب نے کہا تھا کہ اجنب اسلامیہ کی جزویں ہے وہ مکمل اوقاف سے تعنیت کرنی ہے۔ لیکن میں عرض کر دوں کہ مسلم امام کی مسجد کمیٹی کے زیرِ حکومت ہے۔ آپ خواہ خواہ پوچھتے ہیں۔

فائدہ حزب ائمہ | مرن جیگروں کا نیہد کرتے ہیں اگر جیسیں کہ جیگروں پر اپنی کلمہ جگہ اپنی قوتیت مرد ان کا فیصلہ کرنے ہے۔ تو یہاں وزیر صاحب بتائیج کر رہے ہیں کہ دران ائمہ نے کتنے ایسے فیصلے کئے ہیں۔

وزیر اوقاف | ہم نے ایک۔ ای۔ الی کی مسجد میں پیش امام کے متعلق جو جگہ اتنا سے حل کیا ہے۔ اور داں سے عوام کی اکثریت رائے کے مطابق ہم نے وہاں امام مقرر کیا۔

میاں سیف اللہ خان پر الجھہ | حاجیوں کا کام بھی تو آپ نے کیا ہے؟

وزیر اوقاف | حاجیوں کا کام ہم نے سہت کیا ہے۔

This is an interruption Mr Parascha You should address the Chair | میسٹر پاراچا |

وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ جزویں ایک مسجد کے میں ہزار روپے جما ہوئے تھے، ایک دوسرے صوبے میں گھٹے کر ان کا وظیفہ اب بھی مقرر ہے ہے.....

پوچھتے آفس اور دوسری شخصی سوالات کی کوئی صدمی مقرر ہے کہ یا جہاں تک۔ وہ چاہیں سراہا

وزیر محنت | پڑھتے ہیں؟

میسٹر پاراچا | میرا خیال ہے حد تو ہستہ نہیں ہے۔

مولوی شمس الدین جناب کتنا افسوس کا مقام ہے کہ یہ مسلمان ہوتے ہوئے سمجھی علم باعث کو سنبھال بائیا کرتے ہیں۔
اہذا امیری دلخواست ہے کہ وہ اس نے سلم باعث ہی کیا کریں۔

میال سیف اللہ خال پر اپنے جناب سمجھنی سوال سے پہلے یہی یہ عرض ہے کہ آج کے وقتوں سوالات میں تین
چار سوال ہیں۔ اگر ایسی صورت ہیں سمجھنی سوالات پرچھنے پر پابندی لگا دی جائے
 تو یہ سچنی سوالات پرچھنے کا مقصد ہی فرط ہو گتا ہے۔

مسئلہ پیغمبر پابندی کی بات سنیں ہو رہی ہے۔ سوالات معقول ہونے چاہیں۔
میال سیف اللہ خال پر اپنے /مولوی صاحب نے اپنے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ انہیں اسلامیہ کی جائیداد بھی مجھہ اوقاف کے
لئے کوئی نفع نہ کرنے کے انہیں نے کچھ کیا ہے۔
اپنے اوقاف کے حوالے میں یہ کہا ہے کہ مولوی صاحب یہ بتایا گے کہ وہاں پر جو ناجائز قبضے ہو رہے ہیں۔
اپنے کوئی نفع نہ کرنے کے انہیں نے کچھ کیا ہے۔

دریرواد محل سیہہ صاحب نے آپ کو جواب دیا تھا آج پھر اتنا مختصر اعلان ہے کہم اسکے بعد
دریرواد کر رہے ہیں۔

ب۔ 209۔ میشہ رہنوز خان شاملیان

کیا ادیار اوقاف دفتر کہ جائیداد از را کرم بتائیں گے کہ
کل نصیر ایاد سب نڈیں میں گئی متروکہ جائیداد ہے، اس کی تفصیل یلوان میں پیش کی جائے
(ہے)، اس مستدو کہ جائیداد کر کن کن اشنیں کو والاث کیا گیا اور کن شمشہ اظہریں اشنیں کو متروکہ جائیداد ری گئی تھیں
تفصیل یلوان میں پیش کی جائے۔

اس سب سے یہ مدرسی تعلیمات جمع کیا ہے جیہے اگئے جلاں میں جواب ایوان کے سامنے پیش کریا
دریرواد اوقاف جائیداد

اپ ایک تحریکیں تھیں۔ سردار غوث سبیش رب ای کی طرف سے ہے۔ سردار نسب
مسئلہ اپنے کریں۔

فائدہ نسب اخلاف اسکی وجہ سے جناب اسپریکر میں حسب ذیل معاذن پر جو قدری امانت کا حامل ہے، اجتنب کرنے کی غرض سے تحریکی استحقاق بھی
کرنے کی جانب پیدا کیا جاتا ہے۔ مخفتوں جملے کا احتجاج غلام قدم صاحب آنے سے بیرون پہنچانے میں کسی میری
ان کے خلاف وارثت گرفتاری جاری کیا گیا ہے تاکہ ہمیں وہ براہمیت کی حدود میں داخل ہوں لیا ان کو گرفتار کیا جائے۔

وارثت گرفتاری ہونے سے جام صاحب کا سبیل کی کارروائی میں حصہ لینے سے خود م کیا جائے جو بھی اس سبیل کا اجلاس شروع
ہے۔ ایسا وارثت گرفتاری جاری کرنا عجز جہودی امر ہے جس سے صہیل اس سبیل کے ممبر کا استحقاق اہم ہے۔

مسٹر اسپریکر: Do you want to make a short statement?

جی ہاں جام صاحب سے کوئی پنٹی میلی فون پر بات کی تھی۔ میں نے ان سے پچھا کا اپ آہل کے
اجلاس میں کیوں نہیں آئے تھے اپنے تو کہا تھا کہ یہ آہل اور اہل انجمن نے کہا میرے خواست
گرفتاری ہیں مجھے تپڑا چلا ہے کہ انہیں درہاں آؤں گا تو مجھے گزرا کر لیا جائیں گے لیکن پھر تو میں آئیں جاؤ، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مدد
کچھ گھربا ہے ہیں۔ خدا بدل لالا خعل نے کوئی یہی جو تم نہیں کیا ہے جس کی وجہ سے ان کے وارثت گرفتاری جاری کئے جائیں۔ وہ براہمیت
میں ائے ہیں ہیں اور کوئی ہیں نہ رہے ہیں بسیلہ گھٹے ہی نہیں ہیں۔ میں تو صحابہ کا انتہا نہیں کوئی الیہ جنم نہیں کیا ہے صرف
ان کو اسی میں آئنے سے سکا ہدایت ہے تاکہ وہ براہمیت میں آ کر پہنچ دشکرد کے ملا جائے۔ تباہیں اسی میں ہاؤں کے ایک بھر کے
استحقاق کا سوال ہے۔ جواب اگر آپ اجاہت ہیں تو ہیں

"May Treatise on The Law, Privileges Proceedings and usage
of Parliament"

"It has been stated that Parliamentary Privilege originated in the King's protection of his servants but is now claimed as an independent right. The privilege of freedom from arrest or molestation of members of Parliament which is of great antiquity, was of proved indispensability, first to the service of the Crown, and now to the functioning of each House."

Mr. Speaker: یہ آپ کہاں سے بڑو روئے ہیں -

Leader of the Opposition : جناب سے page 67, Chapter V,

Privilege of Freedom From Arrest of Molestation میں سے

Mian Saifullah Khan Peracha : خیر آپ پڑھ کر اس پر مصائب کو تو سنائیں

Leader of the Opposition : No Sir,

"In connection with most early assemblies that were in any way indentified with the King, is to be found some idea of a royally sanctioned safe-conduct; The king's peace was to abide in his assembly and was to extend to the Members in coming to it and returning from it. Naturally, these royal sanctions applied to Parliament."

Mr. Speaker : سے کہاں

Mian Saifullah Khan Peracha : جناب سے last paragraph میں

Leader of the Opposition : Just a minute.

"But as time went on, molestation of Members was more likely to be through some process of law than through direct bodily injury or restraint. Unless Parliament could keep its membership intact, free from outside interference, whether or not the interference was with the motive of embarrassing in action, it could not be confident of any accomplishment".

Now Sir, molestation has been done by some process of law. It has been done through some law. We have warrant of arrest for an Hon'ble Member and the privilege of the House has been infringed. Therefore, I request that this matter may be allowed to be discussed in this House. Sir, now I read last paragraph :

"The privilege has been defined both positively and negatively; the positive aspects of the privilege is expressed in the claim of the Commons to freedom

from arrest in all civil actions or suits during the time of Parliament and during the period when a Member was journeying to or returning from Parliament. The convenient time for freedom from arrest has generally been taken to be 40 days before and after the session of a Parliament."

Sir, in all cases when a member of the House is arrested the House is informed. The House is also informed of the cause for which the member has been detained. Here the House has not been informed that Jam Saheb is going to be arrested.

Minister for Health (Mir Gul Khan Nasir): He is yet to be arrested.

Leader of the Opposition: Though several Acts have been suspended but there is a provision that no member shall be restrained from sitting in the House 40 days before and after the session. Here the warrant has been issued for the arrest of a member of this House at a time when the Assembly is in session.

Sir, how can he be arrested?

مسٹر اسپیکر آپ یہ فساد ہے تھے کہ آپ نے شیلی فون پر جام صاحب سے بات کی اور آپ کی کہا کہ جام صاحب نے آپ پر کہا کہ وہ اس لئے نہیں آ رہے کہ وہ گرفتار ہو جائی گے غالباً آپ کی بات لزیبت ہی تاہم ہے۔

قائد حزب اختلاف

لیکن ہبیں ان کا ایک تاریخی ہوا ہے، جو آپ کے بات کرنے سے پہلے ہبیں الیک ریاست کی خلافت میں پڑا ہے جس میں انہوں نے اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے کہ وہ ایک دشمنی صورت ہیں پر نیز یہ میں صوبہ بن لائی کو شکست کر رہے ہیں تاکہ میں اس میں اور میں ان بالوں سے باکمل مختلف ہو جو آپ نے بیان فرمائی ہیں کہ وہ گرفتار...
(اس موقع پر خال عہد العزم ان اچھی کچھ لئے کے لئے گھسٹھم ہے)

اس پیکٹو فافٹ ہبڈا اللہ خدا ن اچھی کچھ لئے کے لئے گھسٹھم ہے۔ آپ نہ مان جان صاحب اس پر نہیں بول سکتے گے آپ کی طرف سے جو سیکھتے میں ہے ویا جا رہے اس کے بعد ٹریزی ٹیخیز کی طرف سے اس کا جواب ہو گا۔

قائد حزب اختلاف جیسا کہ میں نے پہلے سمجھا تھا کیا کہ وہ بات کہنے سے کمی گھر رہے تھے کہ ان کے لئے اسٹ گرفتار ہیں۔

اصلتے میں نہیں آرہا ہو، اسکے ساتھ انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ ہیکس بونڈ اس فی ۵۰۰۰ کا رہے ہیں لگا کہ وہ پریزیٹیٹ مصعب کو صحیح صورت حال سے آکا کہ سکنیہ الہام توتیں کہ وہ کوہ پریزیٹیٹ میں میں اس نہیں ہوا سختے ہیں کہ اپنی گفتہ کیلیا جائے گا۔

مسٹر اسپرینگر | یعنی وہ سرمایہ افغانستانی اخنوں نے آپ کو سبی دوست کے مقابلے ہی بنا لایا ہے۔

قائد حزب اختلاف | لیکن انہوں نے کہکشاں کے دارالشیخ گفتاری بھجا ہے۔

دزیر اکباد شی | جناب اسپرینگر کے اخباروں میں ان کا اپنے بیان کرائی ہے آپ ہے جس میں انہوں کہا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ میرے دارالشیخ گرفتاری ہے۔

مسٹر اسپرینگر | مسیدہ صاحب، ان کا جواب آپ دیں۔

دزیر صحبت | جناب والا! ہمارے معزز قائد حزب اختلاف نے جو کچھ فرمایا، اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کی بالوں میں کچھ حقیقت ہے۔ لیکن اس سلسلے میں یہ کہنا کہ ایک مجرم کے اختراق کی خلاف دزی ہوئی ہے اس کے اختراق کو زکر پہنچایا گیا ہے یہ درست ہے یہ کہ جام صاحب اب تک گرفتار نہیں ہوئے ہیں جام صاحب کے خلاف دارالشیخ گرفتاری زیر وغیرہ ۴۷۶۳ تغیریات پاکستان جاری ہو چکے ہیں اور یہ دارالشیخ سہت عرصہ پہلے یعنی ہادوں کے عرصے سے بھی پہنچے ڈی۔ سی۔ اسیلہ نے جاری کئے تھے۔ جب جام صاحب اسیلہ کے دوہاں انہوں نے تقریر کی اور اس تقریر میں انہوں نے لوگوں کو سچی بفادت پر اکسیا ہے تسلیم پر ابھارا اور نسبت ہیاں تک پہنچی کہ جام صاحب کی تقریر سے تباہ ہو کر لوگوں نے دہان جیل رچا کیا۔ چونکہ حکومت نے ہوشمندی کے کام میں اس لئے ملاحت خراب نہیں کرے۔ خوبی خوبی نہیں ہوا اور صورت حال کمتر ہوئی رہی۔ اس کے بعد جام صاحب راست کے ابیجے کے فریبہ دہان سے فرار ہو گر کرایی میں جا کر چھپ گئے۔ چونکہ جام صاحب اب تک بڑھتے ہوں گے ہادوں کی حدود میں نہیں آئے ہیں، لہذا انہیں گرفتار نہیں ہیا جا سکتا۔ لیکن دارالشیخ اس کے خلاف ہے، جیاں تک میری معلومات کا تلقین ہے، فوجداری مقدمات میں پاکستانیوں کی مقدمات میں ہیں بقدر دست کا لذام ہبیا قتل کا لذام ہو ایسے ماقعات میں یہ مراحت نہیں ہو سکتیں کہ اسی کے اجلاء سے ہادوں تبل' اور ہادوں پر بد کی مراحت کا موقع مرا جائے۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ ایسی مراحت نہیں ہو سکتیں، فرض کیجئے اگر اسی کا ایک مجرم کیلیا ہیاں پر اکثر شہر میں قتل کرتا ہے، اس کو اسی دل گرفتار کیا جائے گا۔ اس کو نہ گرفتار کیا جائیگا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ اسے قتل کر کیں

میں معافی دی جائے جیسا کہ اسے گرفتار نہیں کیا جاسکتا ایک تنکہ سچی کامبز ہے تو ایک شخص جو بغاوت پر لوگوں کا کاستا تھے ملے جائے گا بخوبی کیا جسکا دی سی لسیل کے پاس بہت بوجھے اس کا لفڑی کار بیکار موجود ہے۔ اسکی تقریروں کا جو شیخ نکالے ہو یہ کہ لوگوں نے مشتعل ہو کر جیل پر حملہ کیا ہے۔ سب چیزوں میں موجود ہیں اُن تمام چیزوں کے ہوتے ہوئے ایسے شخص کے خلاف وادیت نکالنا اس کے استحقاق کے خلاف نہیں ہے اب تک یہ گورنمنٹ بحاجت ہے کہ ایک ایسے آئن کو چاہے وہ کوئی بھی ہو، اور خواہ اس کو تحفظ دیا گیا ہے۔ یہیں اور تحفظ اور صرف روزگار مقدمات کے ساتھ ہیں ہے۔ دیواری مقدمات میں ہے آپ اسے ایک شینیدہ کر سکتے ہیں۔ بغاوت قتل اور اس قتل کی دوسری چیزوں میں سیرا خیال ہے اُس میں آپ چاہیں تو آپ کو معلومات فراہم کی جاسکتی ہیں لیکن اس کو گرفتار کیا جاسکتا ہے اجام صاحب کے خلاف ہو جرم ہے، وہ بائسنجن ہے۔ وہ صرف الام نہیں ہے اس نے صرف ایک تقریبہ نہیں کی بلکہ علی طور پر اس نے بغاوت کی کوشش کی۔ اس نے بغاوت کرنے والی ایسا اور اسے کوئی باغد نہیں کیا ہے اس کے بعد ساختی گر، ہرگز نہ تجہاب اس وقت صحیع پڑنے لیا ہے اس میں ان کے استحقاق کی کوئی خلاف دنکی چیزیں ہوتی ہیں۔

قائد حزب اختلاف | جناب سیرا آپ کے توسیع سے پہلے جو صحیع کیا گیا تھا اس ممبر کا استحقاق نہیں ہے کہ اس میں اس میں اس کے ذریعہ آپ سے بجاوت لی جائے۔

مسٹر اسپیکر | ایسا کسی قانون کے اندر نہیں ہے۔ یہ تو فالنی سوال ہے۔

قائد حزب اختلاف | یہ تو پارلیمنٹری پر کیا ہے میں۔
This is the bible of the Parliament
میہان سیف اللہ خاں پر ایسے ہے خود اس ستر کا judgement reference ہے جسے ہم اپنی
سستر اسپیکر
ایڈر کیتے تعزیز ملاب سے یہ بتا سکتے ہیں کہ ایسا یہی منظور ہو سکتی ہے کہ نہیں۔

Before Advocate General speaks, I would like to mention the question of arrest and privilege of the House from this book.

آپ یہ بتائیے کہ اگر کوئی ایسی ممبر کسی فوج راری مقدمہ میں ملوث ہوتا ہے تو اسے گرفتار کرنے

مسٹر اسپیکر سے پہلے بتانی پڑے ہیں؟

In all the cases in which the members of the House are arrested under criminal charges the House must be informed

قائد حزب اختلاف

about the case of the charges. But the House has not been informed. This is what I am stressing

He has not been arrested

وزیر صحت

اس سلسلے میں، اب ہے کہ اگر وہ arrest - سر. اس کے گرفتار ہونے کے بعد ایوان کو مغلبل
مسٹر اسپیکر کنالازمی ہوتا ہے۔

اس سلسلے میں دار گرفتاری پڑی ہو چکے ہیں تو

intention is there

گرفتار کرنے کی نیت ہوتی ہے

فائدہ حزب اختلاف

کے لئے کوئی روک نہیں ہے اس لئے اس کو اس وقت مطلع کیا جائے گا

Permission

مسٹر اسپیکر

When he is arrested actually

وزیر صحت

جب وہ گرفتار ہو جب ایسا گئے لڑائیوں کو مطلع کیا جائے گا۔

لیکن کوئی حبس نہیں مجب سے میں نے گداری کی تھی کہ وہ اس سلسلے میں بتائیں گے کیا آپ اس مسئلہ پر
مسٹر اسپیکر پچھہ رشتنی کو الیگر گے؟

جناب اسپیکر بے

May's Parliamentary

ایڈو کریٹ جنرل

حوالہ دیا ہے، اول تیرہ سالے حالات کے مطابق نہیں ہے....

مسٹر اسپیکر میں نے آپ سے اس

ایڈو کریٹ جنرل

جناب سالی۔ بری چستان میں "کریں لا" پیشیں پروٹوٹر نے آرڈننس کے معابطہ فوجداری کا
کمال طلاق نہیں ہوتا یہ فوجداری میں ہے کہ گورنمنٹ کی ضمیری کے ساتھ گرفتار کیا جائے لیکن جب ضابط فوجداری
اللان نہیں پڑتے کیونکہ جرم پر گرفتار کیا جاسکتے ہیں پولیس آفیسر گرفتار کر سکتے ہیں ایک دشمن فوجداری میں گرفتار کر سکتے ہیں کیونکہ جنگیں اور
ضابط فوجداری میں ہیں اور ان کا اطلاق بری چستان پر نہیں ہوتا۔

Leader of the Opposition : Now Sir, I think the position is clear. According to Parliamentary Practice the Government should be informed and the House should be informed. Certain other laws cannot over rule the Parliament or the Assembly. The Advocate General mentioned here some laws which are not applicable here. He said that a member can be arrested by a Police officer. But there is a question of privilege of the House. The Advocate General agrees that under the normal law the permission of the Government should have been obtained but under the special law this is not the case. Under the special law it is not necessary to obtain the permission of the Government. But this is an Assembly, which is the sovereign body.

مسٹر اسپیکر | کہیں لا کے تحت کہا بھر کسی جرم پر گرفتاری سے بر جی نہیں ہے۔ یہ قو نام ۲۳ الف سے

تعزیرات پکستان ہے۔ اس سے ہے غالباً جوں تک بھے علیہ عبد الحمید جنڑی صاحب گرفتار ہوتے ہیں۔ انکی گرفتاری کی کوئی اطلاع ایسیں کرنے دی گئی، البتہ جو گرفتار ہوئے لزان کی گرفتاری کے خلاف ایسیں ہیں تحریک استحقاق پیش گئی۔ لیکن مسلمان زیر بحث میں صحت ہے کہ اب تک تو وہ گرفتار ہوتے ہیں ہیں۔ اس ان کی گرفتاری کے پہلے یہ تحریک استحقاق لالا جا رہا ہے ہیں.....

میاں سیدف الدخان پر الجھے | جنہب اسپیکر آپ نے کہیں۔
May's Parliamentary Practise سے ملائیں۔

مسٹر اسپیکر | اورستہ ہے۔ یہ تو داشتہ ہے۔

The House is to be informed about the arrest of a member in criminal Charges. But there is an anticipation of arrest. He has not been actually arrested.

گرفتار ہو جائیں تو پھر اس پر موشن ہو سکتا ہے۔

میاں سیدف الدخان پر الجھے | جنہب اسپیکر! ابھر تو وہ اس مالا اس میں حصہ لئیں ہے۔ جسروں ہو جائیں گے۔

مسٹر اسپیکر | دو آ جائیں۔ گرفتاری ہو جب میں گے تو کیا ہو گا۔

نامہ حزب اختلاف

لیں بیکار میں جتنے لوگ گرفتار ہو رہے ہیں، ان کو تاصلوم مقامات پر لے جائیا جائے ہے۔ اسی
لئے وہ شاید اپنے میرے بھرتی ہیں۔

مسٹر اسپیکر: اس حقانی سے قبول از دقت قرار دیتے ہیں اس خلاف قرار دیتا ہوں۔
ماتما شخص ہو گئی ہے، چونکہ ہم صاحب گفتہ نہیں ہوئے ہیں، اس لئے میں اس قدر کیے

دوسری طرف کی سختی میں عبد الصداقان کی ہے
خان عبدالصمد خاں اچکزai: ہم پیش کرنا چاہیں جاتا ہوں۔

بعض رئیس تواریخ کی رائے

مسٹر اسپیکر: اب میں ان ستر بیکوں پر جن بڑی نیتی میں مخفون رکھتے اپنے تینوں سارے علاوہ کتابوں
نقیک التواریخ بہوا۔ پہنچوں میں صدقانی اچکزai نے پیش کی۔ میں اس سے ہے۔

“On 2.1.1973 Mr. Abdul Samad Khan Achakzai sought
leave to move an adjournment motion to discuss the grant of
eleven increments to a Government Officer employed in the
Governor's House.

According to the financial rules the Government is
empowered to grant any number of advance increments to a
Government Servant. The grant of advance increments to a
Government servant is a matter of day-to-day administration and
cannot be said so be a matter of urgent public importance. So,
I rule the motion out of order.”

۴۶

کمیٹی اجلاس کا نامہ

"On 2.1.1973 Mr. Abdul Samad Khan Achakzai gave another notice of an adjournment motion regarding appointment of Mr. Hanfi as advocate General of the Province as well as Law Secretary stating that he appears in the Courts of Judges who are under his administrative control as Law Secretary and further stating that he attends the meetings of the Working Committee of N.A.P.

It is correct that Mr. Hanfi who is the Advocate General of the Province of Baluchistan holds the current charge of the post of Law Secretary but this is purely on temporary basis until further orders. This arrangement has been made as the Law Secretary has been granted two months leave.

I have seen the terms and conditions of the appointment of the Advocate General. According to these terms he is allowed private civil practice except cases in which Government is a party. The Advocate General can, therefore, appear in the Courts of Judges on behalf of private persons. The contention of the Member that the Judges are under the administrative control of Law Secretary is not correct. Judges are under the administrative control of the High Court and the Services and General Administration Department.

The Government have denied the allegation that Mr. Hanfi attends the meetings of the Working Committee of the N.A.P. Mr. Hanfi tendered resignation as a member of the Working Committee of N.A.P. on his appointment as Advocate General.

In view of the above I rule the motion out of order."

تخریک المقامبرہ پر جو خان عبدالصمد خان نے پیش کی تھی اس پر میری رونگ کی ہے۔

میری رونگ فال نصیر صاحبہ نے بتایا تھا کہ ایک تحیلہ رائیے ہیں جن کو دینگ لست میں لیا گیا ہے اور ایک تحیلہ ایسے ہیں جن کو
بہر سے لیا گیا ہے جن کو باہر سے لیا گیا ہے ان کا درہ ان آنے سمجھنے اٹھنے ہیں آئے ہے کہ جو دینگ لست میں ہیں جن یہاں کا کوئی ہے۔ انہیں
یہ سے وہ صحبت کے بانے چاہیں۔ اس لئے اس تخریک کے المقام بری رونگ یہ ہے کہ یہ باقاعدہ ہے۔

رونگ کے مطابق میں اس محترم کی المقام بری پڑھتا ہوں۔

”میں یختریک پڑھ کرنے کی اجازت چاہتا ہوں کہ اپنی کی کادر و اپنے رونگ دی جانے تک ایک نازدہ فائح اور پبلک اہمیت

رکھنے والے منع ملے پر سمجھتے گی جائے۔“

معاملہ یہ ہے کہ حال ہی میں درج اعلان کی ہاست پر قبیلہ پروری کی خاطر دو فراد مسیحیان نصیر سینگھ، ولد راجبی یونیک موسنگی
اور علام رسول کو برداشت تحیلہ سیری کیا گیا۔ حالانکہ یہ دونوں امتحان اور انتظار یوری میں ناکام اور گزینی کے سر تو کرو دیتے ہیں اور
کامیاب امیدواروں کی ایک لمبی دینگ مست وجود ہے۔“

اب سوال یہ ہے کہ اسیلی ممبر کو اس تخریک کے پیش کر لے کی اجازت دیتی ہے یا نہیں۔ جو لوگ اس کے حوق میں ہوں وہ کھوش ہیں۔

وزیر صحت طلاقی یہ ہے کہ پانچ آدمیوں کے کم سے پیش نہیں کر سکتے۔

مسٹر اپریسٹر یہ سیکھا ہے۔

میال سیف اللہ خان پر اچھے میر صاحب بھی کھوئے ہیں۔ لہذا ہم پانچ آدمی ہیں۔

مسٹر اپریسٹر دین کر دیا جس سے کوئی پر تحریکی ہے۔

میال سیف اللہ خان پر اچھے جناب اخنوں نے ہمارا ایک ببر لڑاڑک رہا کر بیکھا دیا۔ داروفت سے ڈرامہ
انداھا یہ ایک بہر بیکھی۔

مسٹر اپریسٹر میر احمد یا کہ آپ خود ہمہ جانتے ہیں کہ آپ irrelevant ہاتھ کر رہے ہیں یا

چونکہ صرف چار ببر کو تھے ہوئے ہیں اس لئے اس تخریک کو پیش کرنے کی اجازت نہیں ملے۔

تحریک المذاہب خان عبدالصمد نان کی طرفست تھی، اسپر میری روٹنگ یہ ہے کہ:

The accused are being tried and the case is in the proper court of law. The strike has since been called off and the situation is normal. Hence I rule the motion out of Order.

میں تحریک پر کم نے بحث دریان میں چوری کی تھی۔ دھکتے تھے المذاہب اگرچہ اس کے اس سے استوار ہیں، رکھا تھا، تاکہ ذریعہ متعارف تیار ہو گر کو معلومات ہاؤں کے سامنے رکھ سکیں۔

میال سعیف الدین ناظم زہبہ | میں کچھ عزم کروں یا ذریعہ صاحب لے لیں گے

آپ نے اس سلسلے میں جو کچھ کہنا تھا کہ ذریعہ اب ذریعہ متعارفات
میٹھرا پیسکر کریں گے۔

اس سلسلے میں گزارش تھی ہے کہ یہ واقعہ 27 دسمبر 1947ء کا ہے، اس کے بعد جلالی میں اسلامیہ کا اجلاس ہوا، 27 جولائی آخڑی تاریخ متعارف جب ہماری اسلامیہ کا اجلاس ختم ہوا۔ یہ تکہ اس تاریخ کو پیش کر رکھا ہے تھا۔ لہذا اس وقت یہ تحریک ایسا شی نہیں ہو سکتی۔

میٹھرا پیسکر | میٹھرا پیسکر کے اس لئے آج کے رکھا تھا کہ آپ ہاؤں میں فریبا تھا کہ آپ ذریعہ کو نہیں متعارف کر کے ہاؤں کو آگاہ کر سکتے۔

ذریعہ متعارفات دوکل گورنمنٹ | اس سلسلے میں گزارش یہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ دسمبر 27، 1947ء کو ہندوگوں نے چاکر اس زمین پر نہ جائز طور پر قبضہ کیا تھا، اور انہوں نے کچھ جعلیہ بنانی میں ہم پر اعتماد اسلامیہ

والوں نے۔ سہت دی یہ اُن کو جیلانی ایمان کو ہٹکنے کی کوشش کی۔ چونکہ وہ لوگ زمین پر قبضہ ہو سکے تھے، لہذا انہوں نے یہ پڑھی دلوں سے رجوع کیا۔ میٹھرا پیسکر والوں نے چاکر بحق دیکھا۔ حالات کا چائزہ دید تحقیقات کے بعد بیویت نائب گورنمنٹ کو وہ زمین ہدایت کیا ہے اس پر جو لوگ بیٹھے ہیں ہم کو تصریح کیا ہے، ان کا قبضہ نہ جائز ہے، میٹھرا پیسکر حکومت کے اہم انسانی کوشش کی کامی کو ہٹایا، لیکن وہ لوگ ذکھار فدا برآؤ ہو گئے۔ اور وہ اُن کو ہٹانے کے تو سوال ذریعہ صاحب کے پاس ریفر کر لیا گیا ذریعہ صاحب نے بھی اس سلسلے میں کوئی اہم درایہ نہیں کہ کہنکر دہ کہتے ہیں کہ فرماتے اول یعنی اہم اسلامیہ والوں کا چیز کام ہے کہ وہ ملکتیں یا

لئے بدلہ سنت کریں کہ اس پر کوئی کارروائی کی جاسکے۔ اس طرح کام جائز قبضہ صرف عدالت کے ذریعہ گھنیٹ کیا جاسکتا ہے۔ یہ تپیٹ میں سے اخیر میں نہیں ہے مگر اسلامیہ والوں نے ابھی تک عدالت سے جو رعنی نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کماروں خواست عدالت سے میں داخل نہیں کیا ہے لہذا ہماری جو مشیری ہے وہ قانونی طور پر ان کو ماں سے ہٹا نہیں سکتی۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ زین ہماری ہے، اور مگر اسلامیہ والے کہتے ہیں کہ زین ان کی ہے، اس کا حل اور تصییہ اس طرح پوسٹ کیا ہے کہ زین کے درجے والے عین ابھی ابھی اسلامیہ والے عدالت سے جو رعنی کریں۔ عدالت سے فیصلہ مانگیں کریں۔ اس کے بعد ان کے خلاف کامروائی کی جاسکتی ہے افلاس کے بعد ہمیں ان کو ماں سے ٹھیک یا جاسکتا ہے جواب اپنے ایسا فاقہ تمام پیشہ آف دی ہاؤس کا سکور ہوں گا انہوں نے یہ تسلیم کریا

میال سیف اللہ خال پر اچھے

ہے کہ یہ ناجائز قبضہ ہے۔ ابہم نے قابضین کو شانہ کی کوشش کیے۔ مگر انہوں نے صوبی سی غلط بیانی سے کام لیا ہے آپ کا احتجاز سے میں یہ ان کے گزین گزار کر دیا چاہتا ہوں کہ مگر اسلامیہ کا ایک وفد اس وقت ڈپی کشنٹر سے ملا اور وزیر اعلیٰ اصحاب سے بھی لا۔ یہ نے تفویظاتی طور پر بھی ٹیکی فون پرانے بات کی ڈپی کشنٹر نے ان کو تسلیم کیا کہار روانی کی جائے گی

آپ نے جو فرمایا ہے کہ اس سلسلے میں ہے غلط بیانی کی ہے یہ درست نہیں ہے میں نے کوئی

وزیر صحت ولوکل گورنمنٹ | غلط بیانی نہیں کی ہے میں نے یہ کہا ہے کہ عدالت چارہ جوڑی کے بغیر استعمال میان کو ماں سے نہیں ٹھہر سکتی ہے بلکہ یہ بابت نہ ہو جائے کہ زین کس کی ہے جو لوگ وہاں پر ٹھیک ہیں پر زین ان کی ہے یا ابھی اسلامیہ والے جو روشن کاروائی یہ زین ان کی ہے اس کا مفصلہ عدالت کی طرف سے ہونا چاہیے۔ جب تک عدالت مفصلہ نہیں کوئی حکومت کو پہنچتی گر کر کہ کب شے کہدا ہا ہے کہ کاغذات کے رو سے یہ زین ابھی اسلامیہ کی ہے مگر اسے عدالت کے ذریعہ ثابت کرنا چاہیے۔ اور یہ مفصلہ عدالت ہی کریجی اس دین پر حق کس کہے۔ لہذا انتقام میکس میں مداخلت جیا نہیں کر سکتا۔

میال سیف اللہ خال پر اچھے

میں یہ رفع کر رہا تھا کہ اس سلسلے میں عدالت کی نہیں پہنچیا گی، میں تاختت تقدیم پریلیں کو حکم دے سکتے تھے لوگوں کی جائیداد کو پولیس کے ذریعہ فانی کلایا جاسکتا ہے۔ ابھی تو سہت اچھا کام کر رہی ہے۔ اور علام کی خدمت کر رہی ہے۔ وہ کوئی میں کیوں جانتے ہیں پولیس کس کام کر رہے ہیں۔ پولیس کو جب دوسرے مقام کے استعمال کیا جاتا ہے تو آخر پولیس کو اس سلسلے میں کیوں نہیں استعمال کیا جاسکتا؟

پولیس جواب اس لئے ہے کہ عدالت کہار روانی کو علی چالہ پہنچانے پر لوگ، اس لئے ہیں ہم کسی شخص کے کہے پر کسی شخص کا حق پہنچنے کو دوسرے کو کر دلاتے

وزیر صحت ولوکل گورنمنٹ

میاں سیف اللہ خاں پر اچھے | ایسا ہوا ہے کہی بارہو ہے۔

ذیر صحت لوکل گورنمنٹ اتنا کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت ان کو روک دیا گیا تھا اور کہیا مٹا کر عدالت کا نیکلا کا بیج بودہ عدالت کا نیکلا کرتے تھے ان کو ٹھیک کیا تھا۔

میاں سیف اللہ خاں پر اچھے | میں ہے تو آپ چہرہ بانی کر کے اسے حکم دیجو Clear کلیں۔ اُخْرِ
قانون بھی ہے تو تاپا سے دیکھ لیں۔

ذیر صحت لوکل گورنمنٹ بت سکو پلوں اس میں مداخلت نہیں کر سکتی۔

مسٹر اسپیکر دوادیوں کے دویان ایک ممتاز و زین پر جگہ ہے۔ اس میں دو طریقے سے نیکو ہو سکتا ہے ایک تیر کر دیکھاں اسی صاحب کے پاس وفد کیوں جائے۔ ذیر متعلقہ کو کہا جائے قانون اور طریقہ کو نظر انداز کرنے ہوئے پلوں کو حکم دی جائے کر دے جائے اور جگہ کو فدا کرواتے۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ عدالت میں چاکر باقاعدہ ذکری دائر کرے۔ اہم عوامی کے ذکریہ redress under taking مددی اس متمکن کی امید کریں کہ ذیر اعلیٰ یہ متعلقہ ذیر اہم میں پلوں سے بحق تھا اور کوئی نہیں کہیں گے کردے اس کیلئے؟

مسٹر اسپیکر اب پلوں میں کیا کرے گی؟

میاں سیف اللہ خاں پر اچھے | فڑا نکالے گی۔

مسٹر اسپیکر | از پاں میں مجھ سے پڑ چکے گئے نہ ان سے پڑ چکے گی پھر کیسے سکھ لے گی؟

میال سیف اللہ خان پر اچھہ | میل صاحب کی زین پر اسی طرح تفصیل ہے اتنا۔ العزیز نہ صداقت میں کلدی اسیے دار نہیں آیا۔ اپنے کہتے ہیں کہ یہ کیسی ہمارے سامنے ہوا اور وہاں پر پولیس بھائی بھی۔ تاکہ دراں پر ناجائز بقدح نہ ہو سکے۔ اگر ایک کیس میں پولیس نہیں کی جاسکتی ہے تو اس کیس میں بھی ایسا استقلال کی جا سکتی ہے۔

وزیر صحت روکل گورنمنٹ | آپ اسے روک سکتے ہیں لیکن ایک آنکھ پا پکچھا ہمیشہ قلب غصہ احادیث حبیگیاں بنائی ہوئی ہیں، مکان بناتے ہوئے ہیں اور اس میں بیٹھا ہوا ہے اور دعوے دار ہے کہ یہ زین میری ہے تھے آپ اس کو کس طرح اٹھا سکتے ہیں؟

میال سیف اللہ خان پر اچھہ | جناب میر را پرانٹ یہ ہے کہ عدالت جلانے کی ضرورت نہیں ہے پر لیں تفصیل دلا سکتی ہے اور وہ سب پکھ کر سکتے ہے۔

مسٹر اسپیکر | آپ پولیس کے پاس جائیے کیسی تسلیم کرائیے اور اس کے بعد اس کی بدلی فٹا کر دیا یہ۔ آپ نے فرمایا ہے کہ یہ واقعہ ہر جون ۱۹۲۷ء کا ہے، لیکن ہم قریباً ہر جولائی ۱۹۲۸ء کی بیٹھی رہے۔
میال سیف اللہ خان پر اچھہ | یہ بات ہر جولائی کی ہے اور صاف لکھا ہے کہ بعد ازاں سیشن۔

مسٹر اسپیکر | چونکہ اس وقت میں پولیس کی کارروائی کا مطابق ناجائز ہے اس لمحے میں اس تحریک کو خلاف قانون فتحار دیتا ہوں۔ میال سیف اللہ صاحب اپنی آنکھ تحریکیں انداز پیش کرنے۔

ستخار یاکِ التواری

میال سیف اللہ خان پر اچھہ | میں خوب ذیل و مختصر اور حرفی اہمیت کا ماحصل ہے سمجھ کرنے کی غرض میں اسکی کارروائی روک دیتے ہیں لیکن اسکے لئے ہر کوئی انتہا پیش کرنے کی اجازت پہنچتا ہے۔ کوئی نہیں کہی کی حدود میں آنکہ تکمیل ان محمد علی پر کائن اسلامیہ کی سفید اونچی پر لگانے والے طور پر یقین شریعاً مسرا کرائے مکملات تغیر کر رہے ہیں، میر پسپل لارکے تحت شہر کے حدود کے اندرونی تعمیر و گی اس کا نقشہ میر پسپل کیٹھی سے پاس کیا ضروری ہوتا ہے، تاکہ تغیر شدہ سکونات میں بستے دلے عوام کی خالیہ دراں کو نازل کے اثر سے عفظ نہ کر دیا جاسکے۔ اول کوئی میر پسپل کیٹھی کے بلڈنگ اسکی تغیر کے علیے آج تک اس ناجائز تغیرات کے خلاف کیا کارروائی نہیں کی۔ یہی وجہ سے کمالیہ ڈگ کو شہر میں

بجود سے لگوں کو نہ میند پہنچا جائز تقدیر کے بذکیہ تیکیہ کرے ہیں۔ کوئی سینپل کیسی کہ اس لاپعاہ کے علاوہ کوئی عالم علم نہ
تقدیر کا اعلان کرتے ہیں۔

وزیر بذریعہ | جناب سلام کی سماں آخر کیہ المتروکات متعلق ہی اور تحریکہ المتروکہ ہے جو کے سلسلہ آپ روشنگوئے
پھیلے ہیں۔ جہاں تک مکان تغیر کرنے کے لئے مروپیں کمیٹی کی غفلت کا تعلق ہے حقیقت یہ ہے کہ خوب
مکان کیلئے سینپل کی بہانت میں مزدوری ہوتے ہے۔ اور مقصود قانون کے تجویز لائیکسنس کے مطابق بھانڈات تغیر کرنے پڑتے
ہیں، لیکن الگ کوئی شخص کیوں مکان بنانے کی وجہ بدلے تو جملہ کے لئے مروپی طالب کی بہانت اور منظوری ہرفتنے لئے بہانہ دینا
ہو جائے، اگر وہ بھی سرکاری زمین پر ہے تو اس کے لئے مزدوری کا نہیں ہے کہ وہ لائے گی مزدوری لے یہ مزدوری نہیں ہے کہ اس
کی تغیر کے لئے سائبن غیر ممکن، عرض کر جو کہ بھی ایک پتہ صد کے لئے مزدوری ہٹا ہے کہ وہ ہی اس کے لئے بھی ہوا یہی کوئی
بات نہیں ہے اور سوال پھر یہ چیز ہے کہ جب ملیساہر رہے جب اجنبی اسلامیہ ولے دیکھ رہے ہیں کہ الگ کذا میں پر
ناجائز تقدیر ہو رہا ہے تو وہ حکومت کے پاس کیوں نہیں ہاتے ایہ اجنبی سماں مزدوری کے وہ حالت میں جو احوالت سے فیصلہ جات
کے میں کام ملے ہیں یہ مجبہ عرض کر چکا ہو دکھبیک حکومت کا منصوبہ خوبیہ مکا ۱۹۴۷ ان لوگوں کو جو مہال پر قابلیت
ہستیں بے دخل نہیں کر سکتے۔

میرا پیکر | اس میں بے دخلی کی بات نہیں ہے۔ اس میں اس صرف کوئی سایہ اپنے کی مختہ
کی ہے۔

وزیر بذریعہ | جناب دلالا میں عرض کر رکھا ہوں۔ دلائل کوئی خپتہ عمارت تغیر نہیں ہتلے ہے۔

میرا پیکر | میں آپ سے ایک افسوس میں پہنچوں گا کہ کوئی نیک پل صدمہ کے اندھی تیکرات کے جو قوانین میں ان
میں کیا کیا جگہوں کی تغیر کیا اجانتے ہے؟

وزیر بذریعہ | عرض یہ ہے کہ قانوناً ان کی اجانتت ہے کہ نہیں، اس کے متعلق میں کچھ کہہ
نہیں سکتا۔

میاں سعید اللہ خلیل پڑا | اکابر میں وقت اور یکونکریں یہ نہیں پہنچ سکتے۔

وزیر بذریعہ | تازیف کے متعلق میں اس وقت نہیں جانا ہوں۔ محدثات ماحصل کرنے کے لیے میں

حجز ممبر کو مطلع کر سکتا ہے۔

مسٹر اسپیکر آپ کو Assurance دینی چاہیے جو ان تاریخ کا تعلق ہے، مگر وہ بہت میں بھی جانتا ہوں میرے خیال میں میں پہلی حدود میں باقاعدہ میں پہلی لفڑی کو کوئے مکان بنلے جاتے ہیں، میں پہلی اور یا کسی ازدیگی کی تعمیر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ میں پہلی حدود کے پار لوگ جیسے ہملا جائیں ہملا جاؤ تو وہنا پہلی کی حدود کے اثر پہلی تحریت پورتی ہیں تا ان پر تاریخ کے مطابق ہملا جانا پہلی۔

ڈیور ٹریڈیات اگر کوئی تاریخ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کبھی جبکہ ہمکان کی تعمیر کو رہا تو ہم اس کی اعتمادت کر دیں گے۔

میں پہلی کامبرہ پہچاہوں، مجھے معلوم ہے کہ کبھی ڈیور ٹریڈیات کی بھی میال سیف اللہ خاں پر اچھی اجازت لینی پڑتی ہے اگر بدلاجک انکپڑ کو تپہ چل جائے کہ غلام جگہ رہیں لفڑی ہاں کے چھوٹی دیوار سمجھ تباہ کی جائے تو وہ اس کو اس بھگ جا کر گذاشتیا ہے۔ اس کوئی کمی انتیار ہے کہ وہاں سے گاؤں اور اس کی بھروسہ پر ایسا ہوا ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں مل کے سیش میں ایسے واقعات آپکے سامنے پیش کر سکتا ہوں۔

امنوں نے آپ کو Assurance دے دیکھے

I hope you will not press it

مسٹر اسپیکر

Mian Saifullah Khan Paracha

I will not press it sir,

Mr. Speaker

Not pressed, next motion

میال سیف اللہ خاں پر اچھی سے اصلی کی کارروائی کے المعاشر کے لئے تحریک پیش کرنے کی احتجاجت ہے جو فرمی اہمیت کا حامل ہے جو کتنے کی غرض چاہتا ہوں۔

اگر کوئی شہر میں چند بیویوں کو داکر زنی کی مار دالوں میں سوتھ اضافہ ہوتا مار ہے، مورخہ ہارہ بھر کو سنگھ سلامیں کہیں جو کہ کوئی شہر کے پررونق ہاندہ جناب روپیہ داچھے، چور دنے وکان کا تالہ توڑ کر ہزار دل روپیے کی مالیت کی سلامی مشینیں اور دیگر سلان جسمی کو کے لئے، آج کھن تک پالائیں نہ اس سلسلیں ذلت کوئی گرفتاری نہ لایا اور دسی سردو تمشینیں برداشت کسی۔

پرلس کی چوری اور ٹاکر زندگی کو روکنے کے میں پہلی سے کوئی کام میں بہت زیادہ بے جلوی پہنچتا ہے۔

مسٹر اسپیکر | پھر اپنے نہاد و سبک کا دکھ کیا ہے۔

میال سیف الدخان پر اچھے خوبی میں چوری کی بات کر رہا ہے۔ میں آج کی بات کر رہا ہوں

آخر ہفت کے ساتھ آج دن تک add سرویا جائے تو آپ کے خواں میں نہ اس

مسٹر اسپیکر | recent occurrence ہو گا۔

میال سیف الدخان پر اچھے arrest کی بات کہ رہوں پہلی منہ آج تک

ان کو گرفتاری کیا ہے۔ اس طرح یہ تو آج کی اس بات کا ہے۔

آپ ایک specific matter یعنی مکمل میں پہنچنے میں چوری کا اس کرہ

مسٹر اسپیکر | ہے اور وہ پنڈوں کی بھی ہے۔

میال سیف الدخان پر اچھے | میں یہ حصہ کہ رہا ہوں کہ چوروں کا آج تک گرفتار نہیں کیا ہے۔

مسٹر اسپیکر | ذہنی گرفتاری کی بات ہے اور شعبہ recent occurrence کا سالم ہے۔

مسٹر اسپیکر | اس لئے میں اس کو disallow کر رہا ہوں۔ اگلی تحریک المذاہیں ہے۔

میں بھلے باخ ختم معاملہ پر جو فرمی اہمیت کا حال ہے اس بحث کرنے کی خون

میال سیف الدخان پر اچھے | محصل کی کلید اور کوئی دینے کے لئے تحریک التواء پیش کرنے کی احتجاجات چاہنا پڑے۔

”۲۰ دن تک پنڈ کے متاثر لوگ جو موہرہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۷ء کے مارٹے میں اپنے گھوولے سے بحال دینے گئے تھے۔ مل

موشیٰ لائز کے بعد یہ لوگوں کو گھر و مدرسی مدد پر پناہ لینے پڑے گئے۔ یہ لوگ پہلے گھر ہونے کے بعد دوسری چیزوں میں سخت

محکم سے دن گزارنے ہیں۔ حکومت پہلے پنڈ کے صوبہ ترہ لگوں کو دوبارہ آباد کرنے کی ناکامی کی وجہ پر پرانے کے عوام کی اس لاملا تو نیت سے غشم و غصہ کا انہمار پایا جاتا ہے“

وزیر صحت و مال | خوب اسپیکر میال صاحب کریں adjournment motion

کرنا چاہیے تھا۔ اور وہاں کو رسکتے تھے بلکہ اچھے پیش کرنے کی بہانت نہیں ہوتی پڑھیے۔

کلوجیش

میاں سیف اللہ خال پر اچھے میری عنایہ ہے کہ آج تک آپ ان لوگوں کو نہیں بس سکے۔ ترجمہ کی تاریخ
میں ترجمہ کی ہات کر رہا ہوں۔ دیکھ کر ہات تو نہیں کر رہا ہوں، ان کی دلچسپی اور آباد کرنے کی بات کر رہا ہوں۔

وزیر صحت و مال میں یہ لیکن آپ اس واقعہ کو سن کے جلاس میں پیش کر سکتے تھے۔

میں ترجمہ کی ہات کر رہا ہوں، ان کو بنتے کی ہات کر رہا ہوں۔

میاں سیف اللہ خال پر اچھے آپ نے ان کو بادیا ہے میں تراں وقت ہات کر رہا ہوں۔ میں نے

صبح بجے فوش ڈیا ہے۔

میرا خال پر کہ درست متعلق شاید واضح الفاظ میں انہار ملکیتی کے انہیں سمجھی ہے انہیں recent

مسٹر اسپیکر کا وقتوں تک سمجھدی ہے situation occurrence کہ - اسنا

یعنی پہلی تراں اچھے کلہ لانی چاہیئے تھی اگر تپ اسکے وقت لزیگا کہ اسے recent occurrence کو پہاڑ کر۔ Provisien

آپ نے صحیح فرمایا لیکن recent occurrences

میاں سیف اللہ خال پر اچھے ہے۔ آج ہے۔ میں مختصرًا عمرن کتابہ کر دیا ہے

کیوں ہے۔ جانہ اپنے ہی۔ اس وقت بھی انہیں نے ان کو آبد نہیں کیا ہے This is the most recent thing

مسٹر اسپیکر سل جی نہیں کیا تھا۔

میاں سیف اللہ خال پر اچھے میں بھی نہیں کیا تھا۔ پرسوں بھی نہیں کیا تھا۔ اور آج بھی نہیں کیا ہے۔ اس لئے یہ

کوادر ہے اور جناب حالا میں ترجمہ کی ہات کر رہا ہوں۔ recent occurrence

تمہارے کے سلطانت میں کل لاہور چاہیئے تھا۔

مسٹر اسپیکر

میاں سیف اللہ خال پر اچھے بنا بیس ترجمہ کی ہات کر رہا ہوں ان کو آباد کرنا چاہیئے تھا۔ لیکن آج تک آئے

نہیں کیا گیا۔

مشترک پیشکر / آپ recent occurrence تمہیں بھی ابھی کا مجلس ہوا تھا۔ لیکن اس تحریک کو اس میں گزشتہ کی ہوتی نہیں ہے۔

باقی دو اصل یہ ہے کہ یہ نے محل شام کی مددوں میں حاضر گئیں کہ اب ان کو کارہ
میال سعیف اللہ خاں پر اچھے سرو یا گیا ہے یا نہیں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک ان کو آباد نہیں کیا گیا ہے
ہے، اور وہ لوگ درجہ پر ہے ہمیں جذاب دلا، اتنا شہرو غلہ ہونے کے باوجود ہماری حکومت، ابھی تک محلہ ہولے ہے
اس نے ان کے کچھ بھی نہیں کیا وہ لوگوں کے کھاتر ہے ہیں، اگر یہیں ان کے لئے کچھ لا کر نہیں ہے اس نے میری صرف ہے کہ
کافاً قدر ہے جس تواج کی بات کہ ہم کل کی بات تو نہیں کر سکتے ہے recent occurrence

مشترک پیشکر غیر یہ تواج کا پرانا سوال ہے، اگر گذشتہ اگر تعین دہانی کو ٹھنڈا کیا اچھا، ان یعنی عکس

چنہب اپنے اپنے انتہائی کوشش کیا ہے جسکا ان لوگوں کو جلدی جلدی یا جائے
ذیر صحبت وال ان لوگوں کو پرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ حقیقتاً ان لوگوں کو سارا یا یہ ہے امیرے خیال میں
گذشتہ کے نوٹس میں جیسے ہیں آہنے کر دہان پائیے لوگ ہیں جن کو ابھی تک نہیں بسا یا گیا ہے۔ اور اہر وجہ
پر ہے ہیں مالکی کلیات نہیں ہے۔ وہ اپنے گروں میں آبدرو چکریں افراط سے نہ رہے ایں ان کو کلی شکیف نہیں ہو
سکتے گے ہیں اور تردد ایں اگر اس طبقہ کو کہا جائے تو گورنمنٹ اسکو بدلنے کی کوشش کرے گی۔

میال سعیف اللہ خاں پر اچھے اپنے مددوں کا یہی تکمیلہ ہے کہ یہ کچھ مدد اور اچھی پیشکش کی جائے گی مدد اور اچھی پیشکش کی جائے گی۔
مشترک پیشکر آپ کو اخوبہ مدد نہیں Assurance

Mr Saifullah Khan Paracha Thank you Sir, then I will
not press it.

Mr Speaker

Not pressed Next motion please

میال سعیف اللہ خاں پر اچھے مرحوم نہیں لاضھا میر ج فرنگی امانت کا خالی ہے، سہت کرنے کی بزمی سے اسی کی
کارروائی کے اڑاؤ کے لئے عہدہ یک پیش کرنے کا رجالت چاہتا ہے۔
میں تپ تپ نہیں ہیں اور کہہ رہا ہوں کہ مدد کے مادوں میں آزاد کارڈ مینیمینڈ کی خرچی مدد کی کارڈ مدد کی تائی لگائے گے۔ سہت کی
حکومت بوجھتائیں نہیں کوئی مدد کی دلائیں نہیں کی جو وہ سے تاثر رکھنا کر مال دشوار یوں ہے

سامنہ کرنا پڑ رہے ہے حکومت کی اس غفلت اور تاخیر کی وجہ سے بروپال کے ۱۰۰ میں دوسرے کام انہیں با جاتی ہے " خاب اگر مجھے
ان سطحیں Assurance مل جائے تو یہیں ہے ۔

مسٹر اسپیکر | assurance یہ چاہتے ہیں ۔

دندر مال | جناب عالیٰ اس میں recent occurrence کی کوئی بات نہیں اگر یہ assurance چاہتے ہیں تو یہیں نہیں ہے جی گذارش کی بھروسہ مسلمیں حکومت انتہائی سرگرمی سے حل پیر رہی ہے جن لگندیں کا نقصانات
ہے اپنے ان کے نقصان کی تحقیقات ہو رہی ہے جن لوگوں نے بیوکات کی ہیں ان میں سے بہی آدمی جیسا کہ یہیں مل کھا شما
گرفتار ہو چکے ہیں اسی آدمیوں کی گرفتاری کی کوششیں ہو رہی ہیں ان لوگوں کا جو نقصان ہے ان کی ملکی ہو تو مکن لیکر سے
کی جائے گی جو حکومت کا یہ فرض ہے وہ اس فرض سے نہ مغلی ہے اور دندر ہے گا ۔

Mian Saifullah Khan Paracha In view of the assurance
given by the Hon'ble Minister on the floor of the
House. I do not like to
press it.

Mr Speaker

Not Pressed

LEAVE APPLICATION

Now Secretary Assembly will read a leave application.

Secretary:

The following telegram dated 1-1-1973 has been received from Mir Ghulam Qadir Khan, Jam of Lasbela, M.P.A.

Due to unrest in whole of Lasbela regarding the mass arrest of over hundred innocent people and party workers I have been directed by my people to lead a delegation to meet the President and the members of the National Assembly for their intervention in stopping the rule of Terror in Lasbela as During the duration of Provincial Assembly Session I May not be able to attend please grant the leave from 2nd January 1973 upto sine die of the Assembly.

سیاں کو ہاؤس سے غیر ماضر نہ کی اجازت ہے۔

مسٹر اپیکر

(ہاں درست کی آوازیں)

روجوب اقتدار سے مخاطب ہوکر

مسٹر اپیکر آپ ایسی نالپندیدہ روایت سیکھ لتم کرتے ہیں

جناب ملی! گزارش یہ ہے کہ اسمبلی کے ...

ذریعہ صحت

میر صاحب یہ کوئی ایسی نہ ہے جس کی آپ مخالفت کر رہے ہیں جیسے ہوں کہ آپ کو اچھی

روایات نہیں کرتے کی کوئی شرمندی چاہیے تھی کہ تمہارے جملے کریساں کام کر سکیں۔

ان کا حق ہے اور ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے، لیکن جو انہوں نے دلیل دی ہے وہ
مخالفت پر مبنی نہیں ہے۔

مسٹر اپیکر

ذریعہ اب پاشی

نہیں کہے، لیکن ملی ہے کہ جیسی مسئللوں کی جائے یا نہیں،

مسٹر اپیکر

آپ کہتے ہیں تو سیکھ کہ یہاں ہوتے تو عبک سما، لیکن ایسے جیساں میں غلط بیان سے جیسی
حاصل کرنا مناسب نہیں ہے۔

ذریعہ اب پاشی

آپ کی مفہوم حلاں آجائے کافروں خبر، دیجئے ہیں وہ درست
نہیں ہیں اور آپ انہیں accept نہیں کرتے ہیں۔

مسٹر اپیکر

جو صاحب دخالت منظور ہو لے کے حتیٰ ہیں، وہ ہاں کہیں اور جوں کے مخالف ہو جائیں، اسیں

راوازیں ہاں، The leave is granted

Now the Minister for Finance will present the supp
lementary Budget for 1972-73

۴

پوامنٹ کاف آرڈر سے! ہمیں منہی بجٹ کی کاپی آچے چھے گیا ہے۔ اس نے
 ہم نے تو اس کو دیکھ سکے ہیں۔ اور نہ ہم بجٹ یاد رکھ سکتے ہیں کیونکہ
 حکومت کو کم از کم ورنہ لا وقت رینا چاہئے تھا۔ تاکہ ہم بجٹ کا بغزر مظاہر کر سکیں۔
 سرحد صاحب آپ کی مددوں کے لئے ورنہ کروڑ کارہے دھنوف ایجاد یعنی بجٹ پیش
 مسٹر اسپریکر کریں گے۔ اس پر بجٹ نہیں ہوگی۔ اس کا لئے ۹۰۹۰ قریبی مقرر ہے ان تاریخیں پر اپ
 اس پر بجٹ کریں گے۔ اس کے بساں پر کہہ مرشنا کریں گے۔

Budget Speach of Finance Minister (Mr. Ahmad Nawaz Bugti)

—:o:—

The Annual Budget for the year 1972-73 was presented to this Provincial Assembly for approval on the 19th of June, 1972. Inspite of our best endeavours to project all kinds of expenditures in the Annual budget, yet after the commencement of the current financial year due to some important changes unexpected expenditures are apparently inevitable. It is therefore my privilege to present to the House the Supplementary demands for the year 1972-73.

2. This supplementary Budget provided for a total expenditure of Rs. 97.40 lacs, the whole of which is in the revenue account. Only Rs. fifteen thousand out of the total amount is charged on the Provincial Consolidated Fund while the rest of the demands shall be submitted to the vote of the legislature as new expenditure.

3. There are eight demands under various major heads of accounts included in the Supplementary Budget, the details of which are given in the explanatory notes.

4. Some of the particular notes.

(1) Maintenance and repair of the Pat Feeder Canal

It was West Pakistan Agricultural Development Corporation's responsibility to maintain the Pat Feeder Canal. However, consequent upon the winding up of the Agricultural Development Corporation the responsibility for maintenance and control of the canal was transferred to the Irrigation Department of this Provincial Government. Therefore it was deemed appropriate to provide the Irrigation Department with the required sums of money which have been strictly estimated on the basis of approved yard-stick for maintenance of such canals.

(ii) *Martial Law Administration* Rs. 42,000/-.

During the beginning of this financial year, it was known that Martial Law had been done away with. It was presumed that the local Martial Law office would also be wound up and hence no provision was made for its Establishment. Nevertheless, in accordance with the provisions of the Interim Constitution and President's Order No. XIV (Martial Law Pending Proceedings Order 1972) a skeleton special Military staff has to continue functioning to help the Governor for dealing with old Martial Law cases in respect of confirmation of mercy petitions and review of sentences.

(iii) *Creation of the posts of 18 Tehsildar candidates*
Rs. 43,600/-.

According to the Baluchistan Tehsildari and Naib Tehsildari Service Rules of 1962 fifty percent vacancies of Tehsildars are required to be filled by initial recruitment. Vacancies in connection with the posts of Tehsildars were projected on

the basis of promotions and retirements and suitable candidates were selected for initial training. Under the Provisions of Rule 8 of the above mentioned Rules Tahsildar candidates are to complete training in revenue and judicial work. For this purpose a sum of Rs. 43,600/- has been included in the supplementary grants.

(iv) *Creation of Levies' Posts* Rs. 55,00,000/-.

This Province has a vast area of approximately 1.30 lac square miles. Regular Police operates only in big towns known as the 'A' area which is approximately only 174 square miles or 0.13 percent of the total area. For the rest of the territory there is no effective law and order enforcement Agency. We cannot allow the rural areas any more to remain deprived of the forces of law and order. The people outside 'A' area have as much right to demand equal protection. This Government is committed and determined to enforce law and order on the highways, in towns and in rural areas of the whole province. In keeping with the promise made to the people we have approved the creation of a new force for which during this financial year a supplementary demand of Rs. 40.00 lacs recurring and Rs. 15.00 lacs non-recurring is demanded.

(v) *Purchase of Medicines* Rs. 10.00 lacs.

While framing the estimates of the regular budget provision was made for medical allowance to Government servants in each Department and under various major heads of accounts. Recently the President vide his Ordinance No. XIII of 1972

has totally banned the re-imbursement of expenditure in connection with purchase of medicines by Government servants. Henceforth all Government servants shall be furnished with the prescribed medicines from the various Government hospitals. The inclusion of Rs. 10.00 lacs in the Supplementary Budget is merely to effect transfer of monies already provided under various major heads of accounts to the Medical Store Depot.

5. Sir, I now present the Supplementary Budget statement for the year 1972-73.

Thank you.

Mr. Speaker : The Supplementary Budget statement for the year 1972-73 stands presented.

Now the Minister for Law to introduce the Baluchistan (Amendment of Laws) Bill, 1972.

Leader of Opposition : Sir, before that I would like to say something. The Bill was received by the opposition members last evening and consequently the opposition had no time to study the Bill, to move the amendments and to discuss the Bill.

Law Minister : I am only introducing the Bill. I am not moving for considerations of the Bill at-once.

Mr. Speaker : He is introducing the Bill. He is not moving for its consideration at-once.

Law Minister : Sir, I introduce the Baluchistan (Amendment of Laws) Bill, 1972.

Mr. Speaker : The Bill stands introduced.

Law Minister : Sir, I will not move the next motion today.

**The Land Reforms Regulations (Amendment)
Bill, 1972.**

Mr. Speaker : The Minister for Revenue/Land Reforms to introduce the Land Reforms Regulation (Amendment) Bill, 1972.

Minister for Revenue : Sir, I introduce the Land Reforms Regulation (Amendment) Bill, 1972.

Mr. Speaker : The Bill stands introduced.

Revenue Minister : Sir, I will not move the next motion today.

The Baluchistan Development Fund Cess Bill, 1972.

Mr. Speaker : The Minister for Finance to introduce the Baluchistan Development Fund Cess Bill, 1972.

Finance Minister : Sir, I introduce the Baluchistan Development Fund Cess Bill, 1972.

Mr. Speaker : The Bill stands introduced.

Finance Minister : I am not moving the next motion today.

**The Baluchistan Mining Concessions
(Acquisitions) Bill, 1972.**

Mr. Speaker : The Minister for Mineral Resources to introduce the Baluchistan Mining Concessions (Acquisitions) Bill, 1972.

Minister for Mineral Resources : Sir, I introduce the Baluchistan Mining Concessions (Acquisitions) Bill, 1972.

Mr. Speaker : The Bill stands introduced.

Minister for Mineral Resources : I am not moving the next motion today.

Mr. Speaker : There is no other business left on the Orders of the Day for today.

وزیر صحت | جناب اسپیکر اگذاری بھے کہ ذوبخیج کا وقت بہت EARLY ہے۔ مسٹر ان کو اتنے سو برے آنے میں وقت ہوتا ہے۔ اگر اسیلی کا وقت ذوبخیج کے برابر ہے ابھی کوئی بجائے تو زیادہ بہتر نہ گا۔

مسٹر اسپیکر | (لاؤس میں) آپ کی کیا رائے ہے؟

فائدہ حزب اختلاف | جناب اجلاس دس بجے سے درجے تک ہو۔ یا کچھہ اب بجے ہو۔

وزیر قانون و پارلیمنٹی امور | سارے درجے ہوں گے ہو۔

مسٹر اسپیکر | صرف کل یا روزانہ۔

جناب سام سیشن کے لئے ہرنا چاہیئے۔ صرف کل کے لئے نہیں ہونا چاہیئے۔ کل تو ہمارے بلند ہمیں اگر وقت بتیں کرنا ہے تو پھر تمام بدول کے لئے کریں۔

میال سیف الدخال پر احمد

مسٹر اسپیکر | آپ کا مل آسانی سے پاس ہو چکا۔ اس پر زیارتہ الپوزیشن نہیں ہوگی۔

The House is adjourned to meet again tomorrow, the 4th January, 1973, at 10-00 A.M.

The Assembly then adjourned till 10-00 a.m. on Thursday, the 4th January, 1973.